58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 269 | صفحات : 08 | ۳۰ ستمبر ۲۰۲۶ء بروز بدھوار بمطابق ۱۷ ربیع الثانی ۱۴۴۸ | Wednesday 30th September 2026 | جلد نمبر 58

افضل آٹھویں اور چوپڑا ساتویں نمبر پر

(تفصیلات اندر)

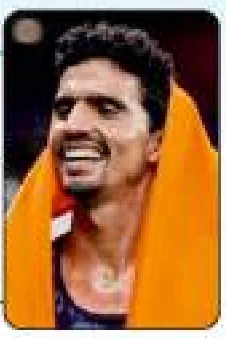

گلویر سنگھ نے تیسرا تمغہ جیتا

(تفصیلات اندر)

کٹھوعہ میں CISF کیمپ میں فائرنگ، اسسٹنٹ کمانڈنٹ سمیت 4 اہلکار ہلاک

پولیس کی ایک ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی، معاملے کی تحقیقات شروع

سرینگر/یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے کٹھوعہ ضلع میں سی آئی ایس ایف کے ایک کیمپ کے اندر اہلکاروں کے درمیان فائرنگ کے واقعے میں اسسٹنٹ کمانڈنٹ اور سب انسپکٹر سمیت کم از کم چار اہلکار ہلاک ہو گئے۔ حکام کے مطابق فائرنگ کا واقعہ کٹھوعہ ضلع کے بسوہلی علاقے کے ملکا میں واقع سیوا پاور پروجیکٹ کے سی آئی ایس ایف کیمپ میں پیش آیا۔ واقعے کے بعد پولیس کی ایک ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ حکام نے ہلاک ہونے والے اہلکاروں کی شناخت اسسٹنٹ کمانڈنٹ انکت کمار پانڈے، سب انسپکٹر کشن سنگھ، کانسٹیبل رفیق احمد اور کانسٹیبل سندیپ کمار کے طور پر کی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق یہ فائرنگ اہلکاروں کے درمیان ہوئی، تاہم واقعے کے مکمل حالات اور اس کی وجوہات کا ابھی تعین نہیں ہو سکا ہے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

بی جے پی کے ممبران اسمبلی کی طرف سے اعتراضات اُٹھانے کے بعد

وزیروں اور قانون سازوں کی تنخواہ میں اضافہ کا بل واپس

سرینگر/ وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے وزراء، وزرائے مملکت اور جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اراکین کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں اضافے کی تجویز پر مشتمل بل واپس لے لئے۔ یہ اقدام قانون ساز اسمبلی میں اہم اپوزیشن جماعت بی جے پی کے اراکین کی طرف سے اعتراضات کے بعد اٹھایا گیا۔ اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہاؤس کمیٹی میں کوئی اختلافی نوٹ نہیں تھا جس نے تنخواہوں اور الاؤنسز میں تجویز کردہ اضافے کی سفارش کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جبکہ بی جے پی کے اراکین تنخواہوں اور الاؤنسز کا مطالبہ کر رہے تھے، وہ ایک ساتھ روزانہ مزدوروں کے مسائل کا حوالہ دے کر اس معاملے کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا "میرے ایم ایل ایز سے پوچھو، وہ اس کے حق میں کبھی نہیں تھا۔ اگر ایک بھی رکن مخالفت کرے تو یہ کبھی منظور نہیں ہوگا، میں بل واپس لے رہا ہوں۔" اس کے بعد ایوان نے اکثریت سے قانون سازوں کی بل واپس لینے کے حق میں ووٹ دیا۔

مادری زبان جدید ہندوستان کی بنیاد ہے/ LG

سرحدی دیہات کے ہر بچے کو اعتماد کے ساتھ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کا موقعہ ملے

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے "واویز ہندی شکشا سمیتی" اور جموں و کشمیر کلچرل اکیڈمی کے اشتراک سے منعقدہ ایک اعزازی تقریب میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے طلباء، اساتذہ، والدین اور منتظمین کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ اعزاز حاصل کرنے والے طلباء محض کسی مقابلے کے فاتح نہیں بلکہ ہندوستان کی علم، ادب اور ثقافت کی عظیم روایت کے علمبردار ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مادری زبان کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مادری زبان محض رابطے کا ذریعہ نہیں بلکہ شناخت، یادداشت اور احساس کا وہ وسیلہ ہے جو انسان کی روح سے جڑا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی لسانی تنوع ہندوستان کی مشترکہ ثقافت کے امتزاج کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی میں مادری زبان اور ہندوستانی زبانوں میں ابتدائی تعلیم پر خصوصی زور دیا گیا ہے، جس سے بچوں کو اعتماد کے ساتھ سیکھنے اور آگے بڑھنے کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مادری زبان جدید ہندوستان کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو اپنی ثقافتی وراثت سے مضبوطی سے جوڑے رکھتے ہوئے انہیں عالمی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع بھی فراہم کیے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی حقیقی ترقی تبھی ممکن ہوگی جب سرحدی دیہات کے ہر بچے کو اعتماد کے ساتھ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کا موقعہ ملے۔ منوج سنہا نے کہا، "جموں و کشمیر کی حقیقی ترقی تب ہوگی جب ہمارے سرحدی دیہات کا کوئی بچہ اعتماد کے ساتھ کہہ سکے کہ میں اپنے خواب پورے کر سکتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ سرحدی علاقوں کے بچے اور نوجوان ہمت اور صلاحیت سے بھرپور ہیں اور وہ پوری قوم کے لیے ایک تحریک ہیں۔" انہوں نے افسران سے خطاب کرتے/ 1

اسمبلی میں وزیر اعلیٰ کی جانب پیش کردہ 5 بلیں منظور

کاروبار میں آسانی سے، گڈز اینڈ سروسز ٹیکس ایکٹ میں ترمیم اور میونسپل ایکٹ 2000 میں ترمیم کا بل شامل

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے منگل کے روز 5 بل منظور کیے، جن میں کاروبار میں آسانی سے متعلق بل، گڈز اینڈ سروسز ٹیکس ایکٹ میں ترمیم کا بل اور میونسپل ایکٹ 2000 میں ترمیم کا بل شامل ہیں۔ اسمبلی میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے 7 بل پیش کیے گئے تھے۔ ان میں سے 2 بل جو وزراء اور قانون سازوں کی تنخواہوں میں اضافے سے متعلق تھے، واپس لے لیے گئے، جبکہ دیگر 5 بل ایوان نے منظور کر لیے۔ اسمبلی نے جموں و کشمیر میونسپل ایکٹ 2000 اور جموں و کشمیر گڈز اینڈ سروسز ٹیکس ایکٹ 2017 میں ترمیم کے بل منظور کیے۔ اس کے علاوہ، اسمبلی نے ایک ایسا بل بھی منظور کیا جس کا مقصد قانون کو یکجا اور ترمیم کرنا ہے تاکہ اجازت پر مبنی کنٹرول کی جگہ قواعد پر مبنی نظامِ حکمرانی لایا جا سکے۔ اس کا مقصد شہریوں اور کاروباری اداروں کو اعتماد کے ساتھ منصوبہ بندی، سرمایہ کاری اور کام کرنے کے قابل بنانا، نیز کاروبار میں آسانی اور زندگی گزارنے میں آسانی کو فروغ دینا ہے، تاکہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں، سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہو اور طویل مدتی اقتصادی ترقی کو برقرار رکھا جا سکے۔ اسمبلی نے زندگی گزارنے میں آسانی اور کاروبار میں آسانی کے پیش نظر بعض قوانین میں ترمیم (جس کے تحت مخصوص جرائم کو غیر مجرمانہ قرار دیا گیا اور انہیں معقول بنایا گیا) اور کچھ ایکٹس کو منسوخ کرنے کے لیے بھی ایک بل منظور کیا۔ ایوان نے جموں و کشمیر ریاستی مقننہ کے اراکین کے پنشن ایکٹ 1984 میں ترمیم کا بل بھی منظور کیا۔ تاہم، 2 بل واپس لے لیے گئے: ایک جموں و کشمیر وزراء اور وزرائے مملکت کی تنخواہوں کے ایکٹ 1956 میں ترمیم کے لیے بل، اور دوسرا جموں و کشمیر ریاستی مقننہ کے اراکین کی تنخواہوں اور الاؤنسز کے ایکٹ 1960 میں ترمیم کیلئے۔ ایوان میں/ 2

ارکان اسمبلی سوالات اٹھا رہے ہیں اور حکومت ان کا جواب دے رہی ہے

یہ اچھی بات ہے اللہ کرے یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر/ اے پی آئی/ قانون ساز اسمبلی اور پارلیمنٹ کو بحث و مباحثوں کا مرکز قرار دیتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر نے کہا کہ عوامی مسائل ابھارنا ممبران کی ذمہ داری اور حکومت سے جواب حاصل کرنا عوام کے اعتماد کو مزید پختہ بناتا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اسمبلی میں بحث و مباحثے کا سلسلہ جاری رہنے کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ عوام سے متعلق مسائل کو ایوان میں اٹھانا اور ان کا حل تلاش کرنا ممبران کی ذمہ داری ہے۔ اسمبلی کی کارروائی میں شرکت کے بعد نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ ایک مثبت پیش رفت ہے کہ ارکان اسمبلی سوالات اٹھا رہے ہیں اور حکومت ان کا جواب دے رہی ہے۔ انہوں نے/ 3

سپریم کورٹ الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی معطلی کی درخواست پر سماعت کیلئے تیار

کمیشن کے کام کاج پر شبہ۔ عرضی گزار اگلے ہفتے کی فہرست میں شامل کریں گے/ چیف جسٹس

سرینگر/ جے کے این ایس/ ووٹر لسٹوں کی جاری خصوصی اور گہری نظرثانی (SIR) میں بے ضابطگیوں سے متعلق میڈیا رپورٹس کے منظر عام پر آنے کے بعد چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی معطلی کے مطالبے کو لیکر اپوزیشن جماعتوں نیز سماجی تنظیموں کے احتجاج اور کانگریس جنتا پارٹی کے گیانیش کمار کو مستعفی ہونے کے الٹی میٹم کے بیچ ایک غیر معمولی پیش رفت میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی معطلی کو لیکر مفاد عامہ کے تحت دائر ایک درخواست پر سماعت کیلئے منظور کیا ہے۔ ماسٹر ٹیک کے مطابق چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) داخل کی گئی ہے۔ سپریم کورٹ نے منگل کے روز مفاد عامہ کی عرضی پر اگلے ہفتے سماعت کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ عرضی میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی معطلی کے علاوہ ان کی قیادت میں مبینہ طور پر دیگر 2 الیکشن کمشنروں کی منظوری کے بغیر کیے گئے الیکشن کمیشن کے فیصلوں کو چیلنج کیا گیا ہے۔ یہ معاملہ/ 4

کرائے کے کمرے میں نقلی نوٹ چھاپنے کے الزام میں تین گرفتار

چھاپے کے دوران اسکیننگ مشین، پرنٹر، کمپیوٹر اور دیگر سامان ضبط کیا گیا

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے چوواڑی علاقے میں جعلی نوٹ چھاپنے کے الزام میں تین افراد کو گرفتار کر کے جعلی کرنسی کے ایک ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے منگل کو بتایا کہ شہر میں جعلی کرنسی کے نوٹ چھاپنے میں ملوث ایک گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے پولیس نے پیر کو دیر رات چوواڑی علاقے میں کارروائی کر کے تین ملزمان کو گرفتار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ "ملزمان مبینہ طور پر ایک کرائے کے کمرے سے جعلی کرنسی کے نوٹ چھاپنے کا کام کر رہے تھے۔ چھاپے کے دوران 13,500 روپے مالیت کے جعلی نوٹ، اسکیننگ مشین، پرنٹر، کمپیوٹر اور دیگر سامان ضبط کیا گیا۔" ذرائع نے مزید بتایا کہ گرفتار کیے گئے تمام ملزمان سے یہ معلوم کرنے کے لیے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے کہ انہوں نے کتنے جعلی نوٹ بازار میں چلائے ہیں۔ گرفتار ملزمان کی شناخت بہار کے رہنے والے وجے ساہنی، مدھیہ پردیش کے رہنے والے راہل اہیروار اور جھارکھنڈ کے رہنے والے اندر پال کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ ذرائع نے/ 5

میں غنڈہ گردی کی اجازت نہیں دونگا، مجھے سکھانے کی کوشش نہ کریں/ اسپیکر

عبدالرحیم راتھر کو اسپیکر کے عہدے سے ہٹانے کے سنیل شرما کے مطالبہ کے دوران اسمبلی میں ہنگامہ

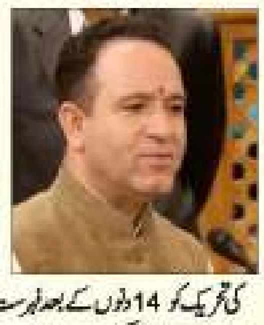

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں منگل کے روز اس وقت زبردست ہنگامہ آرائی دیکھنے کو ملی جب قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے ریاست کے درجے کی بحالی پر قرارداد منظور کرنے میں ایوان کے دائرہ اختیار پر سوال اٹھاتے ہوئے اسپیکر عبدالرحیم راتھر کو عہدے سے ہٹانے کا دوبارہ مطالبہ کیا۔ جموں و کشمیر اسمبلی نے پیر کے روز بی جے پی قانون سازوں کے شور شرابے اور واک آؤٹ کے درمیان ریاست کے درجے کی بحالی کی قرارداد منظور کی تھی۔ جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، شرما اور بی جے پی کے دیگر اراکین نے قرارداد کے کچھ حصوں بالخصوص 2000 کی خودمختاری کی قرارداد سے جڑے حوالوں پر اعتراض کیا۔ بی جے پی کا موقف ہے کہ وہ ریاست کا درجہ بحال کرنے کی حامی ہے لیکن خودمختاری کے حوالوں کی مخالفت کرتی ہے۔ شور شرابے کے دوران شرما نے قرارداد پر کارروائی کے طریقہ کار پر سوال اٹھایا جس پر اسپیکر کو مداخلت کرنی پڑی۔ مسٹر راتھر نے کہا کہ قواعد کے مطابق انہیں عہدے سے ہٹانے کی تحریک کو 14 دنوں کے بعد فہرست میں شامل کر کے اس پر غور کیا جائے گا۔ ہنگامہ جاری رہنے پر اسپیکر نے ایوان میں اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے/ 8

ہنگامہ آرائی اور شور غل کے دوران

بی جے پی ممبران کا ایوان سے واک آوٹ

سرینگر/ اے پی آئی/ ریاستی حیثیت کی قرارداد پر اسمبلی میں ہنگامہ آرائی، شور شرابہ، بی جے پی ارکان کا اسمبلی سے واک آوٹ، اپوزیشن لیڈر نے اسپیکر کو ہٹانے کا مطالبہ دوہرایا اور 2000 کی خودمختاری قرارداد کے حوالوں پر اعتراض جتایا۔ ریاستی حیثیت کی قرارداد پر اسپیکر کے ساتھ گرما گرم بحث کے دوران بی جے پی ارکان نے قانون ساز اسمبلی سے واک آوٹ کیا۔ یہ واک آوٹ قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی جانب سے اسپیکر عبدالرحیم راتھر کو عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ دوبارہ پیش کئے جانے کے بعد کیا گیا۔ قائد حزب اختلاف نے 2000 کی خودمختاری قرارداد/ 10

نرملا سیتارمن کی سعودی عرب اور نیپال کے وزراء خزانہ سے ملاقات

دوحہ میں ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کی میٹنگ

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر خزانہ محترمہ نرملا سیتارمن نے قطر کے اپنے دورے کے دوران نیپال کے وزیر خزانہ سورن واگلے کے ساتھ ملاقات کی ہے۔ محترمہ سیتارمن دوحہ میں ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (اے آئی آئی بی) کی سالانہ میٹنگ کے سلسلے میں وہاں گئی ہیں۔ میٹنگ کے دوران محترمہ سیتارمن/ 6

نوجوانوں پر لاگو کیا گیا PSA واپس لیکر انہیں رہا کیا جائے/ تنویر صادق

لداخ میں اقدامات اٹھائے گئے تو جموں و کشمیر میں ایسا کیوں نہیں ہوگا

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور زیڈی بل حلقے کے ممبر اسمبلی تنویر صادق نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں زیرو آور کے دوران متعدد اہم مسائل اٹھائے جن میں پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت درج مقدمات، صنعتی پالیسی، ریزرویشن، صحافیوں کی فلاح و بہبود اور سڑکوں سے متعلق امور شامل تھے۔ زیڈی بل حلقے کے ممبر اسمبلی نے ایران کے مذہبی رہنما آیت اللہ علی خامنہ ای کے جاں بحق ہونے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بعض نوجوان احتجاج کیلئے سڑکوں پر نکل آئے تھے جس کے بعد ان کے خلاف پی ایس اے کے تحت مقدمات درج کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ لداخ میں نوجوانوں کے خلاف درج مقدمات بعد میں واپس لے لئے گئے لہٰذا جموں و کشمیر حکومت کو بھی اسی طرز پر غور کرنا چاہیے۔

نابالغ لڑکے اور لڑکیوں پر سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی کا امکان

موجودہ قوانین میں مزید سخت حفاظتی اقدامات شامل کرنے پر غور و خوض

سرینگر/ اے پی آئی/ مرکزی سرکار کی جانب سے 18 سال سے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر قانونی پابندی عائد کرنے کا امکان۔ سپریم کورٹ کی ہدایت کے بعد نابالغوں کے تحفظ کے لئے موجودہ قوانین میں مزید سخت حفاظتی اقدامات شامل کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ مرکزی حکومت اس بات کا جائزہ لے رہی ہے کہ آیا سوشل میڈیا انٹرمیڈیریز سے متعلق موجودہ قوانین کو مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے تاکہ 18 سال سے کم عمر بچے آزادانہ طور پر سوشل میڈیا اکاؤنٹس بنانے اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ساتھ معاہدے کرنے سے روکے جا سکیں۔ یہ اقدام سپریم کورٹ کی ہدایت کے بعد زیر غور آیا ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا سوریا کانت، جسٹس جوئے مالیا باگچی اور جسٹس وی موہنا پر مشتمل بنچ نے سوشل میڈیا اور دیگر ڈیجیٹل پلیٹ فارم استعمال کرنے والے نابالغوں کے لئے مزید مضبوط حفاظتی اقدام کے تعلق عرضی کی سماعت کی۔ عرضی میں بچوں کو آن لائن گرومنگ، جنسی استحصال، انسانی سمگلنگ، سائبر بُلنگ اور عمر کے/ 9

موجودہ ڈھانچے نے منتخب نمائندوں کے پروٹوکول کو متاثر کیا ہے/ نظام الدین

حکومت تنظیم نو ایکٹ 2019ء کے تحت ایوان کی حیثیت کی وضاحت کرے

سرینگر/ جے کے این ایس/ کانگریس سے وابستہ ممبر اسمبلی باندی پورہ نظام الدین بٹ نے منگل کے روز جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے استحقاق اور کام کاج کو محدود کرنے کے آئینی جواز پر سوال اٹھایا اور حکومت پر زور دیا کہ وہ آئین اور جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت ایوان کی حیثیت (Status) کی وضاحت کرے۔ نیوز ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے ممبر اسمبلی باندی پورہ نظام الدین بٹ نے قانون ساز اداروں کے قیام اور بزنس رولز سے متعلق آئینی دفعات کا حوالہ دیا اور پوچھا کہ کہاں یہ درج ہے کہ جموں و کشمیر کی مقننہ دیگر ریاستوں کی مقننہ سے مختلف ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مجھے دکھائیں کہ کہاں یہ کہا گیا ہے کہ یہ مقننہ دوسری ریاستوں کی مقننہ سے مختلف ہے۔/ 7

عمر عبداللہ نے ہائیڈرو پاور پالیسی 2026 کے مسودے کا جائزہ لیا

بجلی پیداوار بڑھانے اور پائیدار ترقی کیلئے واضح پالیسی روڈ میپ پر زور دیا

سرینگر، 29 ستمبر: (اننو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جموں و کشمیر ہائیڈرو پاور پالیسی 2026 کے مسودے کا جائزہ لیا اور جموں و کشمیر کی پن بجلی صلاحیت سے بھرپور استفادے، بجلی پیداوار میں اضافے اور بجلی کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے جامع پالیسی وضع کرنے پر زور دیا۔ موجودہ پالیسی فریم ورک کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ نئی پالیسی میں پن بجلی کے شعبے کی ترقی میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے اور اس شعبے کی تیز رفتار اور پائیدار ترقی کے لیے واضح روڈ میپ مرتب کیا جائے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ جموں و کشمیر میں پن بجلی کی شناخت شدہ صلاحیت 14635 میگاواٹ ہے، جس میں دریائے چناب کے طاس کی /1

جموں و کشمیر کی مصنوعات کو عالمی منڈی تک پہنچانے کیلئے مستقل شراکت داری ضروری

وزیر اعلیٰ کا بین الاقوامی خریدار و فروخت کنندہ اجلاس سے خطاب، مقامی مصنوعات کی شناخت کے تحفظ پر زور

سرینگر، 29 ستمبر: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کے صنعت کاروں، کاریگروں اور کاروباری افراد کو بھارت اور بیرون ملک کے خریداروں کے ساتھ طویل مدتی کاروباری شراکت داری قائم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت سرمایہ کاری، تجارت اور صنعت کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ خطے کی روایتی مصنوعات کی منفرد شناخت کے تحفظ کے لیے بھی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بات شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (سکاسٹ کشمیر) میں جموں و کشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (جے کے ٹی پی او) اور ٹریڈ پروموشن کونسل آف انڈیا کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ جموں و کشمیر انٹرنیشنل بائر سیلر میٹ کے افتتاحی روز خطاب کرتے ہوئے کہی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ سرمایہ کاری کے فروغ اور سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کی کوششوں کے ساتھ کاروبار کے لیے طریقہ کار کو آسان بنانا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے قانون ساز اسمبلی میں ایز آف ڈوئنگ بزنس سے متعلق قانون منظور کر کے جموں و کشمیر میں کاروباری ماحول کو بہتر بنانے کی جانب اہم قدم اٹھایا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق نئے قانون کا مقصد غیر ضروری اجازت ناموں، تاخیر اور ضرورت سے زیادہ معائنوں کو کم /2

ایل جی سے ارکان اسمبلی اور IKCA عہدیداروں کی ملاقات

سرجیت سنگھ سلاتھیہ اور کلدیپ راج دوبے نے حلقوں سے متعلق مسائل اٹھائے

سرینگر، 29 ستمبر: جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے منگل کے روز رکن اسمبلی سامبا سرجیت سنگھ سلاتھیہ، رکن اسمبلی ریاسی کلدیپ راج دوبے اور جموں و کشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر بریگیڈیئر انل گپتا (ریٹائرڈ) نے ملاقات کی۔ رکن اسمبلی سرجیت سنگھ سلاتھیہ نے لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کے دوران اپنے حلقے سامبا سے متعلق عوامی اہمیت کے مختلف مسائل اور ترقیاتی امور پیش کیے۔ انہوں نے اپنے حلقے کے عوام کو درپیش مسائل کے حل اور ترقیاتی ضروریات کی جانب لیفٹیننٹ گورنر کی توجہ مبذول /3

سرینگر میں رواں مالی سال 118 کلومیٹر سڑکوں کی میکڈمائزیشن مکمل

نائب وزیر اعلیٰ نے اسمبلی کو بتایا خانیار حلقے میں 15.43 کلومیٹر سڑکیں اپ گریڈ کی گئیں

سرینگر، 29 ستمبر: نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے منگل کے روز جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ رواں مالی سال کے دوران سرینگر ضلع میں محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) اور سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کی مشترکہ کوششوں سے مجموعی طور پر 118.06 کلومیٹر سڑکوں کی میکڈمائزیشن اور اپ گریڈیشن مکمل کی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ رکن اسمبلی علی محمد ساگر کی جانب سے پوچھے گئے سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ خصوصی ترقیاتی ہدایات کے تحت اب تک خانیار حلقے میں 15.43 کلومیٹر سڑکوں کو اپ گریڈ کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ سرینگر میں محکمہ تعمیرات عامہ کے کیوتی سینٹروں سے مالی سال 2025-26 کے دوران 83.6 لاکھ روپے کی سالانہ آمدنی حاصل ہوئی، جو گزشتہ سال کی 15.4 لاکھ روپے کی آمدنی کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ یہ آمدنی ضروری مرمت اور دیکھ بھال کے کاموں پر خرچ کی جا رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت ہائی لیول کمیٹی (ایچ ایل سی) کی نگرانی میں تاریخی آمد و رفت راستوں پر موجود رکاوٹیں دور کرنے کے عمل کو تیز رفتاری سے آگے بڑھا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سید میرک شاہ روڈ کی مجموعی 10.33 کلومیٹر لمبی سڑک میں سے 2.68 کلومیٹر حصے کو مکمل طور پر چوڑا کیا جا چکا ہے، جس پر 25.95 فیصد /6

ماحولیاتی ضوابط کی خلاف ورزی پر 146 اسٹون کرشر یونٹس بند کرنے کے احکامات

جنوری 2025 سے اب تک 517 یونٹس کا معائنہ، 229 قانونی نوٹس جاری / جاوید رانا

جموں، 29 ستمبر: جموں و کشمیر حکومت نے قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ جموں و کشمیر پولوشن کنٹرول کمیٹی (جے کے پی سی سی) نے جنوری 2025 سے اب تک پورے جموں و کشمیر میں 517 اسٹون کرشر یونٹس کا معائنہ کیا، جن میں ماحولیاتی اور آلودگی سے متعلق ضوابط کی خلاف ورزیوں پر 229 قانونی نوٹس اور 146 یونٹس کو بند کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ یہ معلومات وزیر جنگلات، ماحولیات و ماحولیات جاوید احمد رانا نے رکن اسمبلی اعجاز احمد جان کی جانب سے پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے ایوان میں پیش کیں۔ وزیر نے بتایا کہ کشمیر ڈویژن میں 318 اسٹون کرشر یونٹس کا معائنہ کیا گیا، جنہیں 154 قانونی نوٹس جاری کیے گئے جبکہ 112 یونٹس کے خلاف بندش کے احکامات جاری ہوئے۔ جموں ڈویژن میں 199 یونٹس کا معائنہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں 75 قانونی نوٹس اور 34 بندش کے احکامات جاری کیے گئے۔ حکومت کے مطابق یہ کارروائیاں واٹر (پریوینشن اینڈ کنٹرول آف پولوشن) ایکٹ 1974 اور ایئر (پریوینشن اینڈ کنٹرول آف پولوشن) ایکٹ 1981 کی متعلقہ دفعات کے تحت کی گئیں۔ کارروائی کی دیگر وجوہات میں متعلقہ ڈپٹی کمشنر سے مطلوبہ این او سی کے بغیر یونٹس چلانا، جموں و کشمیر پولوشن کنٹرول کمیٹی کی جانب سے جاری شدہ موثر رضامندی کے بغیر کام کرنا اور آلودگی پر قابو پانے کے لیے /5

ارکان اسمبلی کی وزیر جاوید رانا سے ملاقات

پانی، بنیادی ڈھانچے اور عوامی سہولیات سے متعلق مسائل اٹھائے گئے

سرینگر، 29 ستمبر: جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے ارکان عبدالمجید بھٹ اور ارشاد رسول کار نے منگل کے روز سول سیکریٹریٹ میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سے ملاقات کر کے اپنے اپنے حلقوں سے متعلق ترقیاتی اور عوامی بہبود کے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے دوران ارکان اسمبلی نے اپنے حلقوں کو درپیش مسائل اور ترقیاتی ضروریات سے وزیر کو آگاہ کیا۔ انہوں نے بالخصوص پانی کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے اور دیگر عوامی سہولیات سے متعلق مسائل اٹھاتے ہوئے جاری ترقیاتی کاموں کو بروقت مکمل کرنے اور ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کی ضروریات پوری ہو سکیں۔ وزیر جاوید احمد رانا نے ارکان اسمبلی کو یقین دلایا کہ ان کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لے کر جلد از جلد ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے ترقیاتی پروگراموں پر موثر عمل درآمد اور عوامی شکایات کے بروقت حل کے لیے متعلقہ محکموں اور منتخب نمائندوں کے درمیان قریبی تال میل کی اہمیت پر زور دیا۔ جاوید رانا نے جموں و کشمیر میں متوازن ترقی اور بنیادی عوامی خدمات کو مزید مضبوط بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ارکان اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل کا جائزہ لینے /4

2 اکتوبر کو تمام پنچایتوں میں خصوصی گرام سبھائیں ہوں گی

محمد اعجاز اسد کا تیاریوں کا جائزہ، اصلاحات کو عوام تک پہنچانے پر زور

سرینگر، 29 ستمبر: (اننو) محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج کے سیکریٹری محمد اعجاز اسد نے منگل کے روز ملک گیر 'ریفارم اتسو' کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ ریفارم اتسو 2 اکتوبر کو پیپلز پلان مہم کے تحت منایا جائے گا۔ اجلاس میں محکمہ دیہی ترقی کی سیکریٹری ریچا شرما، ڈائریکٹر جنرل رورل سینی ٹیشن انو ملہوترا، مشن ڈائریکٹر این آر ایل ایم شبھرا شرما، ڈائریکٹر دیہی ترقی کشمیر ریاض احمد وانی، ڈائریکٹر دیہی ترقی جموں شہباز اختر، سی ای او آئی ڈبلیو ایم پی راجیش کمار، سی او او ہمت رفعت کوہلی، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ محمد اعجاز اسد نے کہا کہ ریفارم اتسو کو محض رسمی سرگرمی تک محدود رکھنے کے بجائے نچلی سطح پر عوام تک حکومتی اصلاحات پہنچانے کا موثر ذریعہ بنایا جائے۔ انہوں نے محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج کو نوڈل محکمہ قرار دیتے ہوئے ہدایت دی کہ 2 اکتوبر کو جموں و کشمیر کی ہر پنچایت میں خصوصی گرام /7

سرینگر میں منشیات مخالف حکمت عملی کا جائزہ، کارروائیاں تیز کرنے پر زور

ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی کی منشیات کی سپلائی روکنے اور متاثرین کی بحالی کا نظام مضبوط بنانے کی ہدایت

سرینگر، 29 ستمبر: ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے منگل کے روز ڈی سی دفتر کے میٹنگ ہال میں ضلعی سطح کی این سی او آر ڈی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے منشیات مخالف حکمت عملی کے تحت جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں منشیات کی اسمگلنگ اور استعمال کی روک تھام، ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی، منشیات کے نیٹ ورک کو توڑنے اور متاثرین کے علاج و بحالی کی سہولیات کو مزید وسعت دینے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ ایس ایس پی سرینگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی بھی اجلاس میں موجود تھے۔ اجلاس میں نفاذ قانون، روک تھام اور بحالی کے اقدامات، ملزمان کے خلاف کارروائی سے متعلق مشترکہ معیاری طریقہ کار پر عمل درآمد، ملک گیر 100 ہفتوں پر مشتمل نشہ مکت بھارت ابھیان، این ڈی پی ایس مقدمات میں ملوث سرکاری ملازمین کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی، ادویات کے ضابطے اور منشیات کے متاثرین کے لیے علاج و بحالی کے نظام کو مضبوط بنانے کے امور کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ منشیات کی اسمگلنگ روکنے اور متاثرین کی بحالی کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے مربوط کوششیں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات مخالف مہم کے تحت اہم پیش رفت ہوئی ہے، تاہم منشیات سے پاک معاشرے کے مقصد کے حصول /8

جموں و کشمیر میں 100 اہم سرکاری خدمات واٹس ایپ کے ذریعے دستیاب ہوں گی

چیف سیکریٹری کا پلیٹ فارم کی تیاریوں کا جائزہ، شہری گھر بیٹھے درخواست اور دستاویزات جمع کرا سکیں گے

سرینگر، 29 ستمبر: جموں و کشمیر میں سرکاری خدمات کو مزید آسان، قابل رسائی اور شہری دوست بنانے کی جانب اہم قدم اٹھاتے ہوئے چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے منگل کے روز تمام متعلقہ انتظامی سیکریٹریوں کے ساتھ اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی گفتگوئی میسجنگ پلیٹ فارم کے جلد آغاز کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ مجوزہ پلیٹ فارم کے ذریعے شہری واٹس ایپ پر براہ راست مختلف سرکاری خدمات تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔ اجلاس میں محکمہ آئی ٹی کے کمشنر سیکریٹری کے علاوہ دیگر انتظامی سربراہان، ڈپٹی کمشنرز، سینئر افسران، وزارت الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی (ایم ای آئی ٹی وائی) کے نیشنل ای گورننس ڈویژن (این ای جی ڈی)، نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (این آئی سی) اور محکمہ آئی ٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں شہریوں کے لیے 100 ایسی سرکاری خدمات دستیاب کرانے کی تجویز ہے جن سے سب سے زیادہ استفادہ کیا جاتا ہے۔ شہری واٹس ایپ کے ذریعے ضروری خدمات کے لیے درخواست دینے، درخواستوں کی پیش رفت معلوم کرنے، دستاویزات جمع کرانے، ادائیگیاں کرنے اور سرکاری اطلاعات موصول کرنے کے قابل ہوں گے، جس کے لیے انہیں الگ موبائل /9

HOUSE FOR SALE

A 3 Storey House, having 4 Malars Land, 5 tak, situated on road side at Khanda Bown Nawakadal Srinagar is on Sale.

House can be used both for commercial or Residencial purposes, Car Parking can be created inside.

Interested person can contact on mobile no:

6005924062

PUBLIC NOTICE

I, JALA BEGUM, Wife of MOHAMMAD AKBAR WANI, Resident of LASJAN SRINAGAR, JAMMU & KASHMIR, wants to submit that my correct and actual name is "JALA BEGUM". In my Aadhaar Card bearing No. 5772 4443 8365, my name has inadvertently been recorded as "JEELA", which is incorrect. My correct name is "JALA BEGUM", as duly reflected in the Birth Certificate issued by the Registrar, Births & Deaths, SMC, Srinagar, bearing Registration No. JK-ULB-CBC/2026/32963. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that my name has been wrongly mentioned on driving licence bearing no.JK0320190002541 as Arshid Ahmad s/o Mohammad Yousuf Mochi instead of

Arshid Ahmad Mochi s/o Mohammad Yousuf Mochi

Now I want to apply for its correction. .If anybody has any objection he/she maycontact Assistant Regional Transport Office Anantnag within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.

Arshid Ahmad Mochi
S/o Mohammad Yousuf Mochi

HAFEEZ CLOTH HOUSE

GENERAL CLOTH MERCHANTS
Qutub-ud-din Pora Aali Kadal, Srinagar

REQUIRED

Salesman 3
Helper 2

for cloth house at Aali Kadal
Contact: 8825077743, 9906757466
Persons from Downtown will be given preference
Salary Negotiable.

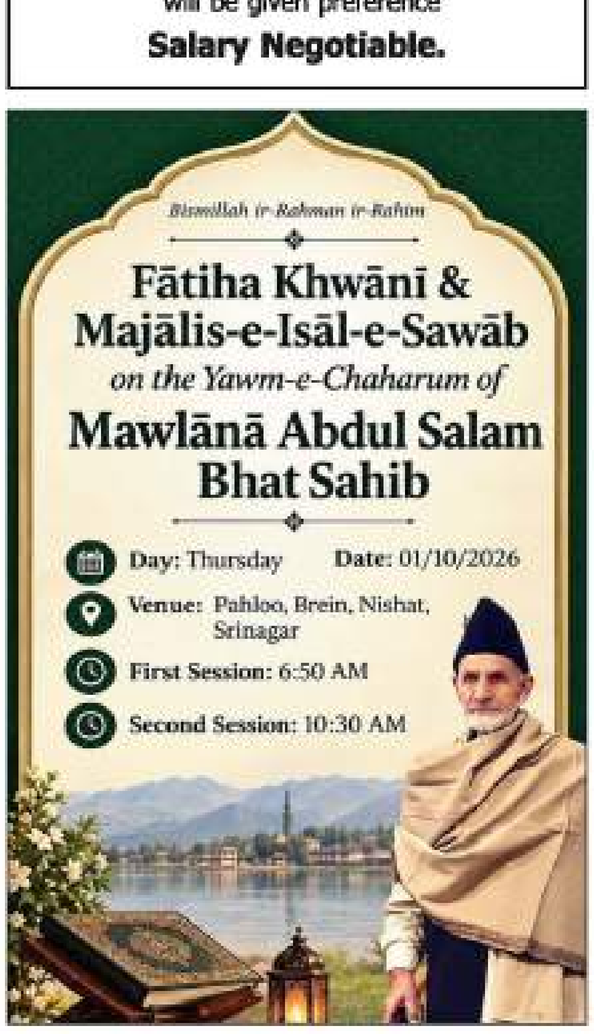

وقفہ صفر میں ارکان اسمبلی نے عوامی مسائل اجاگر کیے

صحت، تعلیم، سڑک، پانی، بجلی اور روزگار سے متعلق مسائل پر حکومت کی توجہ مبذول کرائی گئی

سرینگر، 29 ستمبر: جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے وقفہ صفر کے دوران منگل کے روز مختلف ارکان اسمبلی نے اپنے اپنے حلقوں سے متعلق عوامی اہمیت کے متعدد مسائل اٹھاتے ہوئے حکومت کی توجہ ان کے حل کی جانب مبذول کرائی۔ بانہال کے رکن اسمبلی سجاد شاہین نے بانہال حلقے کے تعلیمی اور صحت اداروں میں خالی اسامیوں کا مسئلہ اٹھایا اور سب ڈسٹرکٹ اسپتال بانہال میں سی ٹی اسکین مشین نصب کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے آبادی میں اضافے کے پیش نظر پٹواری حلقوں اور جی کے سرکلوں کی تعداد کو بھی معقول بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ پٹن کے رکن اسمبلی جاوید ریاض بیدار نے صحت مرکز میں مریضوں کی بڑھتی تعداد کے پیش نظر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر پٹن کو سب ڈسٹرکٹ اسپتال میں اپ گریڈ کرنے کا مطالبہ کیا۔ باہو کے رکن اسمبلی چودھری وکرم رندھاوا نے جموں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے دکانداروں کو جاری کیے گئے نوٹس واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ رکن اسمبلی سرجیت سنگھ سلاتھیہ نے بھی اس معاملے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت زمین کے استعمال میں تبدیلی سے متعلق ضوابط نافذ نہیں تھے، اس لیے متاثرہ دکانداروں کو متعلقہ دستاویزات پیش کرنے پر مجبور نہیں کیا جانا چاہیے۔ کپواڑہ کے رکن اسمبلی میر محمد فیاض نے اپنے علاقے کے اسکولوں کو اپ گریڈ کرنے کے ساتھ طلبہ کے لیے ایس آر ٹی سی بسوں کی سہولت فراہم کرنے کا مطالبہ کیا، کیونکہ انہیں تعلیمی اداروں تک پہنچنے کے لیے طویل فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے۔ عیدگاہ کے رکن اسمبلی مبارک گل نے اسکولوں میں کشمیری زبان کے فروغ اور شہر کے آبی ذخائر کے تحفظ کے لیے دوبارہ حد بندی اور ڈریجنگ کرانے پر زور دیا۔ زڈی بل کے رکن اسمبلی تنویر صادق نے ایام احتجاج کے دوران آیت اللہ خامنہ ای کی ہلاکت کے خلاف مظاہروں کے سلسلے میں نابالغوں /11

طلبہ نے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کا مطالعاتی دورہ کیا

سرینگر، 29 ستمبر: چیف الیکٹورل آفیسر جموں و کشمیر کے دفتر نے ووٹر بیداری اور انتخابی خواندگی کے جاری پروگرام کے تحت منگل کے روز گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کے طلبہ کے لیے اپنے دفتر سرینگر میں ایک مطالعاتی دورے اور تعارفی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام چیف الیکٹورل آفیسر جموں و کشمیر سنجیو ورما کی نگرانی میں منعقد ہوا، جس کا مقصد طلبہ کو انتخابی عمل سے آگاہ کرنا اور جمہوری نظام میں باخبر اور ذمہ دارانہ شرکت کی اہمیت اجاگر کرنا تھا۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر میں ایس وی ای ای پی کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور نوڈل افسر سلام دین نے پروگرام کی نگرانی کی اور طلبہ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا /10

ڈی سی اننت ناگ کا جابلی پورہ فروٹ منڈی کا دورہ

پھلوں کی ترسیل اور مارکیٹنگ میں رکاوٹیں دور کرنے کی ہدایت

اننت ناگ، 29 ستمبر: ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے منگل کے روز جابلی پورہ فروٹ منڈی کا دورہ کر کے جاری پھلوں کی کٹائی اور مارکیٹنگ کے سیزن کے دوران باغ مالکان، تاجروں، ٹرانسپورٹروں اور دیگر متعلقہ فریقوں کے لیے دستیاب سہولیات اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے فروٹ منڈی میں مختلف سہولیات اور انتظامی امور کا معائنہ کیا اور باغ مالکان، تاجروں، ٹرانسپورٹروں اور تجارتی انجمنوں کے نمائندوں سے بات چیت کی۔ انہوں نے متعلقہ فریقوں سے درپیش مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور جاری فروٹ سیزن کو منظم اور موثر انداز میں چلانے /12

بارہمولہ کے مختلف علاقوں میں اکتوبر کے دوران بجلی بند رہے گی

KPDCL نے مختلف 33 کے وی لائنوں پر شٹ ڈاؤن شیڈول جاری کر دیا

سرینگر، 29 ستمبر: کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) کے چیف انجینئر ڈسٹری بیوشن نے مختلف 33 کے وی لائنوں کے مقررہ شٹ ڈاؤن کا شیڈول جاری کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اکتوبر کے دوران بارہمولہ اور ملحقہ علاقوں میں مختلف دنوں میں صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ 33 کے وی بارہمولہ اول لائن کا شٹ ڈاؤن 3، 7 اور 12 اکتوبر کو ہوگا، جس کے باعث جی ایم سی، نیو ڈی آئی سی، ڈی آئی سی، شارٹ ڈیلینا، اولڈ آر ٹی، مین بازار، سنگرامہ، پی ایچ ای، بانٹیگو، ویرو، سنگری اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک متاثر رہے گی۔ 33 کے وی بارہمولہ دوم لائن کا شٹ ڈاؤن 5، 10 اور 12 اکتوبر کو ہوگا، جس سے اولڈ ٹاؤن، آزاد گنج، جانباز پورہ، باغ اسلام، جانشیری، توحید گنج، پی ایچ ای، آپاچی، زونگ یار، فتح گڑھ، آپاچی شیری، ایس ٹی سی اور ملحقہ علاقوں میں بجلی متاثر ہوگی۔ 33 کے وی اوڑی لائن کا شٹ ڈاؤن 7، 9 اور 13 /13

سرینگر ٹائمز

30 ستمبر 2026ء بروز بدھوار

مریض۔ معالج اور مشینیں

بلا شک سرکاری ہسپتالوں میں علیل اشخاص کا زبردست رش لگا رہتا ہے۔ جہاں تک پرائیویٹ ہسپتالوں کا تعلق ہے وہاں علاج ومعالجہ مہنگا ہوگیا ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کیلئے ڈسپنسریاں اور میڈیکل شاپ تو ہیں مگر عموماً معمولی دوا کیلئے بھرتی مریضوں کے تیمارداروں کو بازار سے مطلوبہ دوائی خریدنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ بازاروں میں قیمتیں اگر اعتدال پر ہوتیں تو عام لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا نہیں ہوتا۔

دور حاضر میں کسی بھی بیماری کی تشخیص کیلئے سب سے پہلے ٹیسٹ کرانا لازمی ہے۔ جب تک ٹیسٹ کی رپورٹ دستیاب نہ ہو ڈاکٹر اپنے آپ کو بے بس تصور کرتے ہیں۔ ٹیسٹ کرانا ہر مریض کیلئے ضروری نہیں ہوسکتا ہے مگر دور حاضر میں ڈاکٹروں کی ہر مریض کو معمولی بیماری کی تشخیص کرنے کی ہدایت ہوتی ہے۔ لیکن اس معاملہ میں مشکل یہ ہے کہ ٹیسٹ کرنا کچھ آسان کام نہیں بن گیا ہے۔ گو جگہ جگہ مختلف امراض کے ٹیسٹ کرانے کے سنٹر قائم ہیں مگر وہاں اُجرت عام لوگوں کی قوت خرید سے کافی زیادہ ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں ہر طرح کے ٹیسٹ کرانے کے اگرچہ دعوے کئے جاتے ہیں مگر وہاں مشینوں اور مین پاور کی کمی کے سبب مریضوں کو یا تو تکلیف دہ انتظار سے گزرنا پڑتا ہے یا اونچی قیمت ادا کرکے پرائیویٹ سنٹر کا رُخ کرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ علاج ومعالجہ میں عام لوگوں کو اس وقت زیادہ ہی پریشان ہونا پڑتا ہے کہ جب آوٹ ڈور شعبے میں سینکڑوں افراد کا محض سرسری معائنہ کرنے کیلئے دو ڈاکٹروں کے سوا کوئی اور معالج نظر نہیں آتا۔ اکثر مریض انتظار کی گھڑیوں کو برداشت نہ کرتے ہوئے یا تو وہیں پر نڈھال ہوجاتے ہیں یا مجبوراً گھروں کا رُخ کرتے ہیں۔

سرکار کی طرف سے مریضوں کے علاج اور آپریشن کیلئے ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کے گیت گائے جاتے ہیں۔ اگر محکمہ صحت اور وزارت صحت کے دعوؤں کو درست قرار دیا جائے تو مریضوں کے شفایاب ہونے کیلئے بہتر سے بہترین ڈاکٹر میسر ہیں۔ ادویات دستیاب ہیں اور علاج کسی کیلئے مفت اور کسی کیلئے کافی سستا ہے مگر زمینی سطح پر یہ سب دعوے غلط ثابت ہوتے ہیں۔ سرکار نہ تو اطمینان بخش سہولیات فراہم کرنے کے قابل ہوتی ہے نہ اس بات کا اعتراف کرتی ہے کہ اس کے ہسپتالوں پر زبردست بوجھ ہے اور فنڈوں کی کمی ہے۔

سرکاری ہسپتالوں کے بڑے اور چھوٹے ڈاکٹروں کی طرف سے ڈیوٹی کے دوران پرائیویٹ ہسپتالوں میں علاج ومعالجہ کرنے کی شکایات بدستور آرہی ہیں۔ اس کے نتیجہ میں پرائیویٹ ہسپتال اور ان میں ڈاکٹر دونوں کی آمدنی میں اضافہ تو ہورہا ہے مگر سرکاری ہسپتالوں کے وارڈوں کے بیڈوں (BEDS) پر غریب گھرانوں کے مریض عدم توجہی کے شکار بن جاتے ہیں۔ سرکاری ہسپتالوں میں ٹیسٹ کیلئے مخصوص مشینیں یا تو کم ہیں یا کمزور ہوتی ہیں۔ مرمت طلب مشینیں خراب ہوجائیں تو سمجھ لیجئے کہ مریض کی حالت تشویشناک ہوگئی ہے۔ ٹیسٹ کیلئے مرمت طلب مشینوں کو ٹھیک کرانے کیلئے دفتری طوالت سے مشین اور مریض دونوں کی حالت لاعلاج بن سکتی ہے۔

کوئی ہے جو اس درد کو محسوس کرے اور دوا کرے۔

پانی کی بچت گھر سے شروع ہوتی ہے

جہانگیر جاوید

گھر کے باتھ روم میں نل سے پانی کی ایک ایک بوند کا مسلسل ٹپکنا بظاہر ایک معمولی مسئلہ محسوس ہوتا ہے۔ اکثر لوگ یہ سوچ کر اسے نظر انداز کردیتے ہیں کہ پانی بہت کم مقدار میں ضائع ہورہا ہے اور نل کو ٹھیک کرانے کے لیے فوری طور پر کسی پلمبر کو بلانے کی ضرورت نہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگر ایک نل کئی گھنٹوں یا دنوں تک مسلسل ٹپکتا رہے تو پانی کی قابلِ ذکر مقدار ضائع ہوسکتی ہے۔ ایک بوند بظاہر معمولی ہوتی ہے مگر جب یہی بوندیں دن رات مسلسل گرتی رہیں تو ان کا مجموعی حجم کافی بڑھ جاتا ہے۔ اس لیے ٹپکتے ہوئے نل کو معمولی خرابی سمجھ کر چھوڑ دینا پانی کے ضیاع کی ایک ایسی وجہ بن سکتا ہے جسے آسانی سے روکا جاسکتا ہے۔

باتھ روم کے نل کے ٹپکنے کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں۔ اکثر اوقات نل کے اندر موجود ربڑ واشر، گسکیٹ یا کسی دوسرے چھوٹے حصے کے خراب ہونے سے پانی مکمل طور پر بند نہیں ہوپاتا۔ بعض صورتوں میں نل کا والو ڈھیلا یا خراب ہوجاتا ہے، جبکہ پرانے نل میں مسلسل استعمال اور نمی کی وجہ سے اندرونی حصے گھس سکتے ہیں۔ کبھی کبھی مسئلہ صرف اتنا ہوتا ہے کہ نل کو درست طریقے سے بند نہیں کیا گیا، لیکن اگر نل مضبوطی سے بند کرنے کے باوجود پانی کی بوندیں گرتی رہیں تو اسے نظر انداز کرنے کے بجائے خرابی کی وجہ معلوم کرانا بہتر ہے۔

گھروں میں پانی کی بچت کے لیے بڑے منصوبوں کے ساتھ ساتھ ایسی چھوٹی احتیاطیں بھی بہت اہم ہیں۔ عام طور پر لوگ پانی کی بچت کو صرف اس وقت یاد کرتے ہیں جب پانی کی قلت کا سامنا ہو، لیکن پانی ایک قیمتی قدرتی وسیلہ ہے جسے ہر وقت ذمہ داری کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے۔ اگر گھر کے ہر فرد کو یہ احساس ہو کہ نل سے گرنے والی معمولی بوند بھی پانی کے ضیاع کی علامت ہے تو بہت سے گھروں میں روزانہ ضائع ہونے والے پانی کو کم کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے کسی مشکل مہم یا بڑے خرچ کی ضرورت نہیں، بلکہ صرف بروقت توجہ اور معمولی مرمت کافی ہوسکتی ہے۔

ٹپکتے نل کی ایک اور اہم بات یہ ہے کہ مسئلہ وقت کے ساتھ بڑھ بھی سکتا ہے۔ آج اگر نل سے صرف چند بوندیں ٹپک رہی ہیں تو ممکن ہے کچھ عرصے بعد پانی کا بہاؤ بڑھ جائے۔ خراب واشر یا والو مزید گھس سکتا ہے اور نل کو مکمل طور پر بند رکھنا مشکل ہوسکتا ہے۔ اس صورت میں پانی کا ضیاع بھی بڑھ جائے گا اور مرمت کا خرچ بھی زیادہ ہوسکتا ہے۔ چنانچہ چھوٹی خرابی کو ابتدائی مرحلے میں درست کرانا نہ صرف پانی بچانے کا ذریعہ ہے بلکہ مستقبل کے اضافی اخراجات سے بھی بچا سکتا ہے۔

باتھ روم میں ٹپکتا ہوا نل خاص طور پر اس لیے بھی توجہ طلب ہے کہ وہاں پانی کے استعمال کی مقدار پہلے ہی زیادہ ہوتی ہے۔ ہاتھ دھونے، نہانے، کپڑے یا دیگر اشیا صاف کرنے کے دوران پانی استعمال کیا جاتا ہے، اس لیے اگر اسی جگہ کوئی نل مسلسل رس رہا ہو تو مجموعی ضیاع مزید بڑھ سکتا ہے۔ بعض اوقات گھر کے افراد ٹپکنے کی آواز کے عادی ہوجاتے ہیں اور کچھ دنوں بعد اسے محسوس بھی نہیں کرتے۔ یہی عادت مسئلے کو طویل عرصے تک برقرار رکھتی ہے۔ بہتر ہے کہ گھر میں پانی کے تمام نل، پائپ اور فلش سسٹم وقتاً فوقتاً چیک کیے جائیں۔

بعض معمولی خرابیوں کو گھر میں بنیادی معلومات رکھنے والا فرد بھی درست کرسکتا ہے، لیکن اگر نل کھولنے، واشر تبدیل کرنے یا والو کی مرمت کا تجربہ نہ ہو تو ماہر پلمبر کی مدد لینا زیادہ مناسب ہے۔ غیر ضروری طور پر نل کو خود کھولنے سے بعض اوقات مسئلہ مزید خراب ہوسکتا ہے یا پانی کا رساؤ بڑھ سکتا ہے۔ مرمت کے بعد یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ نل مکمل طور پر بند ہونے کے بعد کوئی بوند تو نہیں گر رہی۔ اگر پانی پھر بھی رس رہا ہو تو مرمت کو مکمل سمجھنے کے بجائے دوبارہ معائنہ کرانا چاہیے۔

پانی کی بچت کا تعلق صرف گھر کے خرچ سے نہیں بلکہ ماحول اور آنے والی نسلوں سے بھی ہے۔ پانی کو صاف کرنے، ذخیرہ کرنے اور گھروں تک پہنچانے کے لیے توانائی، بنیادی ڈھانچے اور وسائل درکار ہوتے ہیں۔ جب ہم غیر ضروری طور پر پانی ضائع کرتے ہیں تو اس پورے نظام پر اضافی بوجھ پڑتا ہے۔ اس لیے پانی کی بچت دراصل اجتماعی ذمہ داری بھی ہے۔ ہر گھر اگر اپنی سطح پر چھوٹے چھوٹے اقدامات کرے تو ان کا مجموعی اثر بہت بڑا ہوسکتا ہے۔

گھر میں بچوں کو بھی پانی کی قدر اور اس کے محتاط استعمال کی عادت ڈالنی چاہیے۔ انہیں سمجھایا جاسکتا ہے کہ برش کرتے وقت نل کھلا نہ چھوڑیں، ضرورت کے مطابق پانی استعمال کریں اور کسی نل سے پانی ٹپکتا دیکھیں تو فوراً گھر کے بڑے افراد کو اطلاع دیں۔ اس طرح پانی کی بچت محض ایک وقتی کوشش نہیں رہے گی بلکہ روزمرہ زندگی کا حصہ بن جائے گی۔

آخرکار بات صرف ایک نل کی چند بوندوں کی نہیں بلکہ ہماری سوچ اور ذمہ داری کی ہے۔ جو پانی آج معمولی سمجھ کر ضائع کیا جارہا ہے، وہ کسی دوسرے وقت کسی ضرورت مند کے کام آسکتا ہے۔ اگر باتھ روم کا نل آہستہ آہستہ ٹپک رہا ہے تو اسے "بعد میں ٹھیک کرائیں گے" کہہ کر ٹالنے کے بجائے جلد از جلد مرمت کرانی چاہیے۔ ایک چھوٹی سی خرابی کو وقت پر درست کرنا پانی کے غیر ضروری ضیاع کو روک سکتا ہے۔ پانی کی حفاظت بڑے دعوؤں سے نہیں بلکہ ایسی ہی چھوٹی اور مستقل احتیاطوں سے شروع ہوتی ہے، اور اس کی بہترین جگہ ہمارا اپنا گھر ہے۔

خاموشی سے بینائی متاثر کرنے والی آنکھوں کی بیماری

گلزار شفیع

گلوکوما آنکھوں کی ایک ایسی بیماری ہے جو بتدریج آنکھ کے اہم حصے، یعنی آپٹک نرو، کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور بروقت تشخیص وعلاج نہ ہونے کی صورت میں بینائی کے مستقل نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔ اسے عام طور پر "کالا موتیا" بھی کہا جاتا ہے۔ اس بیماری کی سب سے تشویش ناک بات یہ ہے کہ ابتدائی مراحل میں اکثر کوئی واضح علامت محسوس نہیں ہوتی، جس کے باعث بہت سے افراد اس وقت ڈاکٹر سے رجوع کرتے ہیں جب بینائی کو پہنچنے والا نقصان کافی حد تک بڑھ چکا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آنکھوں کا باقاعدہ معائنہ گلوکوما سے بچاؤ اور اس کی بروقت شناخت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

گلوکوما بنیادی طور پر آپٹک نرو کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ اعصاب آنکھ سے بصری معلومات دماغ تک پہنچانے کا کام کرتا ہے۔ آنکھ کے اندر ایک شفاف سیال مسلسل بنتا اور خارج ہوتا رہتا ہے۔ اگر اس سیال کے اخراج کا نظام متاثر ہوجائے تو آنکھ کے اندر دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ آنکھ کے اندر بڑھا ہوا دباؤ گلوکوما کے خطرے سے وابستہ ہے، تاہم ہر مریض میں گلوکوما صرف زیادہ دباؤ کی وجہ سے نہیں ہوتا۔ بعض افراد میں آنکھ کا دباؤ معمول کی حد میں رہتے ہوئے بھی آپٹک نرو کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس لیے صرف آنکھ کے دباؤ کی پیمائش ہی بیماری کی مکمل تشخیص کے لیے کافی نہیں ہوتی۔

گلوکوما کی مختلف اقسام ہیں، جن میں اوپن اینگل گلوکوما سب سے عام قسم ہے۔ اس میں بیماری عموماً آہستہ آہستہ بڑھتی ہے اور ابتدائی مرحلے میں مریض کو کسی خاص تکلیف کا احساس نہیں ہوتا۔ وقت کے ساتھ نظر کے اطراف کا حصہ متاثر ہونا شروع ہوسکتا ہے اور اگر بیماری کا علاج نہ کیا جائے تو بصری میدان مزید محدود ہوسکتا ہے۔ دوسری طرف اینگل کلوزر گلوکوما اچانک بھی ظاہر ہوسکتا ہے۔ اس صورت میں آنکھ میں شدید درد، آنکھ کا سرخ ہونا، دھندلا دکھائی دینا، روشنی کے گرد ہالے نظر آنا، سر درد، متلی یا قے جیسی علامات پیدا ہوسکتی ہیں۔ ایسی علامات کی صورت میں فوری طبی امداد حاصل کرنا ضروری ہے، کیونکہ اچانک بڑھنے والا دباؤ بینائی کو تیزی سے نقصان پہنچا سکتا ہے۔

عمر بڑھنے کے ساتھ گلوکوما کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ خاندان میں گلوکوما کی تاریخ، ذیابیطس، بعض دیگر طبی حالات، آنکھ کی سابقہ چوٹ یا کچھ مخصوص ادویات کا طویل استعمال بھی خطرے کو بڑھا سکتا ہے۔ بعض افراد میں پیدائشی یا کم عمری میں بھی گلوکوما ہوسکتا ہے۔ اس لیے یہ تصور درست نہیں کہ یہ صرف عمر رسیدہ افراد کی بیماری ہے۔ ہر شخص کو اپنی عمر، خاندانی تاریخ اور دیگر خطرات کے مطابق آنکھوں کے معائنے کے بارے میں ماہر چشم سے مشورہ کرنا چاہیے۔

گلوکوما کی تشخیص کے لیے ماہر چشم مختلف ٹیسٹ کرسکتا ہے۔ آنکھ کے اندر دباؤ کی پیمائش، آپٹک نرو کا معائنہ، بصری میدان کا ٹیسٹ اور آنکھ کے اندرونی حصے کی تفصیلی جانچ اہم تشخیصی طریقوں میں شامل ہیں۔ بعض مریضوں میں آپٹیکل کوہرنس ٹوموگرافی جیسے جدید ٹیسٹ کے ذریعے آپٹک نرو اور ریٹینا کی تہوں کا تفصیلی جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔ تشخیص کا مقصد صرف دباؤ معلوم کرنا نہیں بلکہ یہ دیکھنا بھی ہے کہ آپٹک نرو کو کس قسم کا نقصان تو نہیں پہنچ رہا۔

گلوکوما کا مکمل علاج ہر صورت میں ممکن نہیں، لیکن بروقت تشخیص کے ذریعے بیماری کی رفتار کو قابو میں رکھا جاسکتا ہے اور باقی ماندہ بینائی کو محفوظ رکھنے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔ علاج کا انتخاب مریض کی حالت اور گلوکوما کی قسم کے مطابق کیا جاتا ہے۔ بعض مریضوں کو آنکھوں کے قطرے دیے جاتے ہیں جو آنکھ کے اندر دباؤ کم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ کچھ صورتوں میں لیزر علاج کی ضرورت پڑسکتی ہے، جبکہ زیادہ پیچیدہ حالات میں جراحی طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔ علاج شروع ہونے کے بعد باقاعدگی سے معائنہ کرانا بھی ضروری ہے تاکہ ڈاکٹر بیماری کی پیش رفت اور علاج کے اثرات کا جائزہ لے سکے۔

مریض کے لیے تجویز کردہ آنکھوں کے قطرے باقاعدگی سے استعمال کرنا نہایت اہم ہے۔ بعض افراد علامات میں بہتری محسوس نہ ہونے پر دوا چھوڑ دیتے ہیں، لیکن گلوکوما میں ایسا کرنا نقصان دہ ہوسکتا ہے کیونکہ بیماری طویل عرصے تک بغیر واضح علامات کے بڑھ سکتی ہے۔ دوا کے استعمال میں دشواری، مضر اثرات یا کسی بھی قسم کی پریشانی کی صورت میں خود سے علاج بند کرنے کے بجائے ڈاکٹر سے رابطہ کرنا چاہیے۔

گلوکوما کے حوالے سے سب سے اہم پیغام احتیاط اور بروقت تشخیص ہے۔ صحت مند طرز زندگی مجموعی طور پر آنکھوں اور جسم کی صحت کے لیے مفید ہے، لیکن صرف صحت مند غذا یا ورزش کو گلوکوما کا علاج نہیں سمجھنا چاہیے۔ متوازن غذا، جسمانی سرگرمی، ذیابیطس اور بلڈ پریشر جیسے مسائل پر قابو اور تمباکو نوشی سے پرہیز عمومی صحت کے لیے اہم ہیں۔ آنکھوں کو چوٹ سے بچانا بھی ضروری ہے، خاص طور پر ایسے کاموں کے دوران جہاں آنکھ کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو۔

بینائی ہماری روزمرہ زندگی کا بنیادی حصہ ہے، اس لیے آنکھوں میں کسی غیر معمولی تبدیلی کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ اگر نظر دھندلی ہو، آنکھ میں شدید درد ہو، روشنی کے گرد ہالے دکھائی دیں یا اچانک بینائی میں تبدیلی محسوس ہو تو فوری طور پر ماہر چشم سے رجوع کرنا چاہیے۔ اسی طرح جن افراد میں گلوکوما کا خطرہ زیادہ ہے، انہیں ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق باقاعدہ آنکھوں کا معائنہ کرانا چاہیے۔ گلوکوما سے ہونے والا بصری نقصان عموماً واپس نہیں آتا، لیکن بروقت شناخت اور مناسب علاج بیماری کو قابو میں رکھنے اور بینائی کو زیادہ عرصے تک محفوظ رکھنے میں مدد دے سکتا ہے۔ آنکھوں کی صحت کے معاملے میں احتیاط، باقاعدہ معائنہ اور ڈاکٹری ہدایات پر عمل ہی سب سے مؤثر راستہ ہے۔

خبرو نظر

ایک قرارداد کے بعد دوسری اور پھر تیسری یہ کیا مذاق ہے

ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ کا اظہار حیرت

جے کے این ایس / نیشنل کانفرنس کے ناراض رکن پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی نے منگل کے روز اپنی ہی پارٹی پر جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات میں حاصل ہونے والے عوامی مینڈیٹ (عوامی تائید) کو کمزور کرنے کا الزام عائد کیا اور ریاست کا درجہ (اسٹیٹ ہڈ) بحال کرنے کے حوالے سے پارٹی کی جانب سے بار بار قراردادیں لانے پر سوالات اٹھائے۔ جے کے این ایس کے مطابق ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے ایک بیان میں کہا کہ عوام نے نیشنل کانفرنس کو 5 اگست 2019 کو چھینی گئی آئینی اور سیاسی ضمانتوں کی بحالی کے لیے لڑنے کی خاطر ووٹ دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے عوام کو یقین دہانی کرائی تھی، امید دلائی تھی اور وعدہ کیا تھا کہ ہم کوئی اور لڑائی نہیں لڑیں گے۔ ہم صرف اپنے آئینی حقوق کی واپسی کے لیے لڑیں گے۔ پارٹی کی بدلتی ہوئی قراردادوں پر سوال اٹھاتے ہوئے آغا روح اللہ نے کہا کہ کبھی ایک قرارداد، پھر اسی قرارداد کو کمزور کرنے کے لیے دوسری قرارداد، اور پھر اس قرارداد میں ترمیم کے لیے تیسری قرارداد، یہ کشمیر کے عوام کے ساتھ مذاق ہے۔ روح اللہ نے سوال کیا کہ اگر کوئی وضاحت نہیں تھی، اگر انہیں معلوم نہیں تھا کہ مقصد کیا ہے، تو وہ انتخابات میں عوام کے سامنے کیوں گئے؟ انہوں نے کہا کہ عوامی مینڈیٹ کو مصلحت پسندی کی نذر کردیا گیا ہے اور خبردار کیا کہ عوام ذمہ داروں کو معاف نہیں کریں گے۔ ووٹر لسٹوں کی جاری خصوصی اور تفصیلی نظرثانی (SIR) کے عمل پر بات کرتے ہوئے، روح اللہ نے ووٹوں میں مبینہ ہیرا پھیری کو سب سے بڑی چوری قرار دیا اور کہا کہ ووٹ وہ بنیادی ذریعہ ہے جس کے ذریعے شہری سیاسی تبدیلی لاسکتے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب آپ کا ووٹ ہی چوری ہوجائے، تو آپ اصلاح کیسے کریں گے؟۔ روح اللہ نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفے کا بھی مطالبہ کیا اور الیکشن کمیشن کے وقار اور ساکھ کو شدید نقصان پہنچنے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ اس عہدے پر برقرار رہنے کے لئے ان کے پاس کوئی اخلاقی جواز موجود ہے۔ آغا روح اللہ انہوں نے الیکشن کمیشن کی تنظیم نو کا مطالبہ کیا تاکہ انتخابات شفاف اور منصفانہ ہوسکیں۔

اننت ناگ میں SRTC کمپلیکس کا منصوبہ 2026-27 کے دوران مکمل کرنے کی تجویز

وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ، جو ہاوسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ کا قلمدان بھی سنبھالتے ہیں، نے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ اننت ناگ میں طویل عرصے سے زیر التوا ایس آر ٹی سی کمپلیکس کے منصوبے کو تکمیل کی طرف لے جایا جارہا ہے اور بقیہ کاموں کیلئے 12.10 کروڑ روپے کے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) اس وقت تکنیکی جانچ کے مرحلے میں ہیں۔ خزاں سیشن کے وقفہ سوالات کے دوران ایم ایل اے پیرزادہ محمد سید کے اٹھائے گئے سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اننت ناگ میں ایس آر ٹی سی کمپلیکس کی تعمیر 2005 میں لینکو فنڈنگ / جے کے آئی ڈی ایف سی فنڈنگ میکانزم کے تحت دوبارہ بحال کیا گیا تھا جس کی منظور شدہ تخمینی رقم 11.42 کروڑ روپے تھی۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی بحالی کے بعد تقریباً 70 تا 75 فیصد کام مکمل ہوچکا تھا جس کے بعد فروری 2020 میں اسے آر اینڈ بی ڈویژن اننت ناگ کے سپرد کردیا گیا تاکہ مزید کام کیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان کو آگاہ کیا کہ باقی ماندہ کاموں کی تکمیل کو آسان بنانے کیلئے حکومت نے گورنمنٹ آرڈر نمبر 168-jk(HUD)of 2024 dated August 14 ,2024 کے ذریعے ایک کمیٹی تشکیل دی تاکہ منصوبے سے متعلق مسائل کا جائزہ لیا جاسکے اور اس کی تکمیل کیلئے اقدامات کی سفارش کی جاسکے۔ کمیٹی کی تحقیقات اور سفارشات کی بنیاد پر اس منصوبے کو نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں برائے 2026-27 میں شامل کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ باقی ماندہ کاموں کیلئے 12.10 کروڑ روپے کے ڈی پی آر، آر اینڈ بی ڈویژن اننت ناگ کے ذریعے تیار کیا گیا ہے اور فی الوقت تکنیکی جانچ کے مراحل میں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سوال کے ضمنی پہلو، تاخیر کی وجوہات اور ذمہ داری کا تعین کرنے کے حوالے سے جواب دیتے ہوئے کہا کہ 2024 میں قائم کردہ کمیٹی نے اننت ناگ کے مہندی کدل میں واقع اولڈ ایس آر ٹی سی یارڈ پر میونسپل شاپنگ کمپلیکس کی تعمیر میں تاخیر کی وجوہات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں تاخیر کی وجہ مطلوبہ منظوریوں اور اجازت ناموں کی عدم دستیابی کو قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے ایوان کو مزید مطلع کیا کہ کمیٹی کی سفارشات کے مطابق بقیہ کام مکمل کرنے کی تجویز ہے، بشرطیکہ فنڈز دستیاب ہوں۔ اسی مناسبت سے 12.10 کروڑ روپے کے ڈی پی آر تیار کئے گئے ہیں اور مطلوبہ فنڈز 2026-27 کے نظرثانی شدہ تخمینوں (کیپیکس) بجٹ میں فراہم کرنے کی تجویز ہے بشرطیکہ مجاز اتھارٹی کی منظوری حاصل ہوجائے۔

انتخابی کمیشن کو کٹھ پتلی بن کر کام نہیں کرنا چاہیے / ملکارجن کھرگے

یو این آئی / کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ ووٹر لسٹ میں شفافیت، انتخابی عمل میں غیر جانبداری اور الیکشن کمیشن کی آزادی کو یقینی بنا کر ہر شہری کا ووٹ محفوظ کرنا ضروری ہے۔ مسٹر کھرگے نے منگل کے روز یہاں پارٹی کی اعلیٰ ترین پالیسی ساز اکائی کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کے سامنے ملک کی جمہوریت اور آئین کو بچانے کی تاریخی ذمہ داری ہے، لیکن آج ملک کے شہریوں کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے جارہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ چیف الیکشن کمشنر مودی حکومت کی کٹھ پتلی بن کر کام کررہے ہیں اور حکام کی من مرضی سے ووٹروں کے نام کاٹے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے حق رائے دہی کو جمہوریت کی سب سے بنیادی چیز بتایا تھا۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ کانگریس کی لڑائی کسی پارٹی، ادارے یا فرد کے خلاف نہیں، بلکہ ہندوستان کے ووٹروں کے حقوق، آئین اور جمہوری نظام کو بچانے کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن اتنا مضبوط اور قابل اعتماد ہونا چاہیے کہ اقتدار میں شامل طبقہ اور اپوزیشن دونوں اس کے فیصلوں پر یکساں بھروسہ کرسکیں۔

آڈورہ ریسونگ سٹیشن کی توسیع کا کام 95 فیصد مکمل۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

کنڈی ریسونگ سٹیشن کی تعمیر بھی جاری، قلم آباد ہسپتال کیلئے مخصوص 11 کے وی فیڈر پہلے ہی تعمیر کیا جا چکا ہے

سری نگر/29 ?ستمبر 2026ء

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جن کے پاس محکمہ بجلی کا قلمدان بھی ہے، نے آج ایوان کو بتایا کہ آڈورہ میں ریسونگ سٹیشن کی توسیع کا کام 95 فیصد مکمل ہو چکا ہے جبکہ ہندوارہ کے کنڈی میں 6.3 ایم وی اے صلاحیت کے نئے ریسونگ سٹیشن کی تعمیر بھی جاری ہے۔

وزیر اعلیٰ نے جاری خزاں سیشن کے وقفہ سوالات کے دوران رکن اسمبلی کی طرف سے اٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ آڈورہ ریسونگ سٹیشن کی توسیع کا کام یوٹی کیپکس کے تحت انجام دیا جا رہا ہے، جس میں 10 ایم وی اے پاور ٹرانسفارمر کی تنصیب اہم جز ہے۔

انہوں نے کہا کہ آڈورہ کے لئے درکار ٹرانسفارمر سمیت مجموعی طور پر 32 پاور ٹرانسفارمروں کی خریداری کا عمل جاری ہے۔ ابتدائی ٹینڈر میں مناسب ردعمل نہ ملنے کے باعث ٹینڈر کا عمل تاخیر کا شکار ہوا جسے بعد میں تکنیکی وجوہات کی بنا پر منسوخ کر دیا گیا۔ اس کے بعد جے اینڈ کے ٹینڈر پورٹل پر نیا ٹینڈر جاری کیا گیا جس کی مالی بولیاں 11 ستمبر 2026 کو کھولی گئیں۔

وزیر اعلیٰ نے کنڈی ریسونگ سٹیشن کے حوالے سے کہا کہ ہندوارہ کے کنڈی میں 6.3 ایم وی اے ریسونگ سٹیشن کی تعمیر جاری ہے۔ اس سے متعلق سول ورکس، ٹرانسمیشن لائن کے کام اور بجلی کے دیگر کام تکمیل اور ٹیسٹنگ کے مختلف مراحل میں ہیں۔

انہوں نے قلم آباد ہسپتال کے لئے مخصوص فیڈر کی فراہمی کے بارے میں ایوان کو بتایا کہ ہسپتال کے لئے مخصوص 11 کے وی فیڈر 2024-25 کے دوران پہلے ہی تعمیر اور یہ کام مکمل ہو چکا ہے۔ تاہم، آڈورہ ریسونگ سٹیشن پر اس فیڈر کے لئے الگ وی سی بی پینل ابھی دستیاب نہیں ہے۔ چنانچہ مخصوص فیڈر کو اس وقت بلج فیڈر کے ذریعے چارج اور آپریٹ کیا جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے منصوبوں کی مالی اور عملی پیش رفت کی تفصیلات دیتے ہوئے بتایا کہ آڈورہ ریسونگ سٹیشن کی توسیع کی تخمینی لاگت 133.28 لاکھ روپے ہے۔ اس کے مقابلے میں 2025-26 کے دوران 76.50 لاکھ روپے جاری کئے گئے جبکہ اسی برس 49.52 لاکھ روپے خرچ کئے گئے۔ 2026-27 کے دوران مزید 2.50 لاکھ روپے جاری کئے گئے ہیں۔ منصوبے کی عملی کام کی پیش رفت 95 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔

ہندوارہ کے کنڈی میں ریسونگ سٹیشن کی تعمیر کی تخمینی لاگت 393.39 لاکھ روپے ہے۔ اس کے مقابلے میں 2025-26 کے دوران 20 لاکھ روپے اور 2026-27 کے دوران 25 لاکھ روپے جاری کئے گئے جبکہ 2026-27 کے دوران 21.50 لاکھ روپے خرچ کئے گئے۔ اس منصوبے میں 40 فیصد عملی پیش رفت حاصل ہو چکی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دونوں منصوبوں پر کام جاری ہے اور باقی ماندہ کاموں کی تکمیل جاری خریداری، ٹینڈرنگ اور متعلقہ عملی کارروائی کے عمل پر منحصر ہے۔

جموں و کشمیر کے لینڈ ریکارڈ میں کلیریکل غلطیوں کو درست کیا جا رہا ہے۔ عمر عبداللہ

گاؤں کی سطح پر 6,800 سے زیادہ شکایات کے ازالے کیمپ منعقد کئے گئے

سری نگر/29 ?ستمبر 2026ء

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کہا کہ جموں و کشمیر میں محصولی ریکارڈ کی جاری ڈیجیٹلائزیشن اور تصدیق کے عمل کے تحت لینڈ ریکارڈ میں 1.3 ملین سے زیادہ کلیریکل غلطیوں کی نشاندہی کر کے ان کو درست کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ جن کے پاس محکمہ مال کا قلمدان بھی ہے، نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے جاری خزاں سیشن کے وقفہ سوالات کے دوران رکن اسمبلی دیویانی رانا کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر کے تمام اضلاع میں ڈیجیٹلائز کئے گئے محصولی ریکارڈ کی تصدیق کا عمل اس وقت جاری ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط ڈیجیٹلائزیشن عمل کے ساتھ ساتھ غلطیوں کی وسیع پیمانے پر اصلاح کا نظام وضع کیا گیا ہے تا کہ ڈیجیٹلائز کئے گئے محصولی ریکارڈ درست اور غلطیوں سے پاک ہوں۔

وزیر اعلیٰ نے ایوان کو بتایا کہ لینڈ ریکارڈ کے نظام مستحکم اوریکل ایس کیو ایل پر مبنی ڈیٹا بیس سے ایک متحرک پوسٹگری ایس کیو ایل پلیٹ فارم پر منتقل کیا گیا ہے۔ قریبی نگرانی میں تمام لینڈ ریکارڈ میں غلطی کی اصلاح کی گئی ہے جس میں 1.3 ملین سے زیادہ کلیریکل غلطیوں کی نشاندہی کی گئی اور ان کی اصلاح کی گئی۔

انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹائزڈ ریکارڈ میں ہر اندراج کو میکر چیکر منظوری دینے والے فریم ورک کے ذریعے تین مراحل کی تصدیق کے عمل سے مشروط کیا جاتا ہے۔ جوابدہی اور ٹریس ایبلٹی کو یقینی بنانے کے لئے محصولی میں کی جانے والی ہر تبدیلی کا ڈیجیٹل ریکارڈ بھی محفوظ کیا جاتا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے لینڈ ریکارڈ پر عوام کے اعتماد کو بڑھانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں زائد از 6,800 گاؤں کی سطح پر شکایات ازالہ کیمپ منعقد کئے گئے ہیں، جہاں لوگوں کے سامنے اراضی ریکارڈ پڑھ کر سنائے گئے اور شکایات کا ازالہ کیا گیا۔

انہوں نے کہا کہ جے کے زمین سدھار پورٹل تیار کیا گیا ہے تا کہ عوام اپنے زمینی ریکارڈ کو آن لائن دیکھ سکیں اور شکایات درج کر سکیں۔ پورٹل کے ذریعے درج کی جانے والی شکایات کی نگرانی کی جاتی ہے تا کہ ان کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ بی آئی ایس اے جی۔این کے تعاون سے 2026 تک ریکارڈ آف رائٹس (آر او آر) ڈیٹا کی منظم اپ ڈیٹ کے لئے ایک مضبوط اور محفوظ بیک لاگ میوٹیشن ماڈیول تیار کیا گیا ہے۔

مو?ثر نگرانی اور فیلڈ سطح کی تصدیق کے لئے سینئر ریونیو افسران کو ضلع مینٹرز اور پربھاری افسران کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ یوٹی سطح، ضلع سطح اور تحصیل تصدیقی ٹیمیں بھی ڈیجیٹلائز کئے گئے ریکارڈ کی تصدیق کے عمل میں مصروف ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے اصل اسٹینڈرڈ ریونیو ریکارڈز اور ڈیجیٹائزڈ محصولی ریکارڈ کے درمیان زیر التوا میوٹیشنز، تضادات اور صحیح معاملات کے بارے میں سوال کے جواب میں کہا کہ تمام اضلاع میں تصدیق کا عمل جاری ہے اور تضادات کی نشاندہی اور اصلاح کے لئے ایک ہی ادارہ جاتی طریقہ کار استعمال کیا جا رہا ہے۔

انہوں نے ملکیت، وراثت، تقسیم یا زمین کے انتقال کو متاثر کرنے والی غلط محصولی اندراجات کے حوالے پر کہا کہ جے کے زمین سدھار پورٹل پر ڈیجیٹائزڈ ریکارڈز دستیاب کئے گئے ہیں جس سے زمینداروں کو اپنے ریکارڈ کا معائنہ کرنے اور شکایات پیش کرنے کے قابل بنایا گیا ہے۔ شکایات کیمپوں اور ڈیجیٹائزیشن پورٹل کے ذریعے بھی تصدیق کی گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ کلیریکل یا دیگر غیر عدالتی نوعیت کی غلطیوں پر مبنی شکایات کا جائزہ لیا جاتا ہے اور مجاز ریونیو حکام کی جانب سے مقررہ طریقہ کار کے تحت ان کی اصلاح کی جاتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ جاری تصدیق، غلطیوں کی اصلاح اور شکایات کے ازالے کے میکانزم کا مقصد جموں و کشمیر کے زمینی ریکارڈز میں درستگی، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانا ہے۔

کارپوریشنوں میں افرادی قوت کو معقول بنانے اور سڈکو (ایس آئی ڈی سی او) کی تجاوز شدہ اراضی واگزار کرنے کیلئے اقدامات شروع۔ نائب وزیر اعلیٰ

سری نگر/29 ?ستمبر 2026ء

نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج ایوان کو بتایا کہ حکومت نے متعلقہ کارپوریشنوں میں افرادی قوت کو معقول بنانے، سڈکو (ایس آئی ڈی سی او) کی اراضی پر تجاوزات کے مسئلے کو حل کرنے اور جموں و کشمیر کے لئے نظر ثانی شدہ صنعتی پالیسی کو حتمی شکل دینے کے لئے اقدامات شروع کئے ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے رکن اسمبلی چندر پرکاش گنگا کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ مارکیٹنگ ونگ اور خام مال ڈیپوؤں کی بندش کے بعد ایس آئی سی او پی کے پاس 591 فاضل عملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فاضل ملازمین فی الوقت 89 روزہ انتظامات پر کام کر رہے ہیں۔

انہوں نے ایوان کو بتایا کہ جے اینڈ کے سڈکو (ایس آئی ڈی سی او) کو ریٹائرمنٹس کی وجہ سے مستقل افرادی قوت کی قلت کا سامنا ہے۔ نشاندہی شدہ ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ایس آئی سی او پی کے فاضل عملے اور جے اینڈ کے سیمنٹس لمیٹڈ کے اہلکاروں کو بھی سڈکو (ایس آئی ڈی سی او) میں تعینات کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کارپوریشن کے کام کی بلا تعطل انجام دہی کو یقینی بنانے کے لئے جہاں بھی ضرورت ہو، آؤ?ٹ سورسنگ کے ذریعے ہنرمند افرادی قوت کی خدمات بھی حاصل کی جا رہی ہیں۔

سریندر کمار چودھری نے مزید بتایا کہ دیگر کارپوریشنوں کے 30 فاضل ملازمین کو ان کارپوریشنوں میں تعینات کیا گیا ہے جہاں عملے کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعیناتیاں مو?ثر کارکردگی کے لئے نشاندہی شدہ افرادی ضروریات کے پیش نظر عمل میں لائی گئی ہیں۔

انہوں نے بلول میں سڈکو (ایس آئی ڈی سی او) کی اراضی پر تجاوزات کے معاملے پر کہا کہ انسداد تجاوزات مہم چلائی گئی تھی جس کے نتیجے میں 45 کنال اراضی کو تجاوزات سے واگزار کیا گیا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے باقی تجاوز شدہ اراضی کے بارے میں کہا کہ یہ معاملہ 16 ?جون 2026ء اور 29 ?اگست 2026ء کی مراسلوں کے ذریعے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ اٹھایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ اس معاملے کو آگے بڑھا رہا ہے اور بقیہ اراضی کی جلد واگزاری کے لئے تمام ضروری کوششیں کر رہا ہے۔

انہوں نے افرادی قوت، صنعتی زمین، بنیادی ڈھانچے اور سرمایہ کاری کے فروغ سے متعلق نظر ثانی شدہ صنعتی پالیسی متعارف کرنے کی حکومتی تجویز پر کہا کہ نظر ثانی شدہ صنعتی پالیسی کا مسودہ شراکت داروں کی تجاویز اور آرا? کے لئے عوامی سطح پر جاری کیا گیا تھا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے ایوان کو مطلع کیا کہ مختلف شراکت داروں سے موصول ہونے والی تجاویز اور آرا? کا جائزہ لینے اور ان پر غور کرنے کے لئے محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن کی جانب سے محکمہ خزانہ کے انتظامی سیکرٹری کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔

چاڈورہ کے مرکزی پل کی بحالی کا کام جاری۔ نائب وزیر اعلیٰ

سری نگر/29 ?ستمبر 2026ء

نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج ایوان کو بتایا کہ چاڈورہ کے مرکزی پل کی بحالی کا کام جاری ہے جسے 28 ?نومبر 2025ء کو غیر محفوظ قرار دے کر گاڑیوں کی آمد و رفت کے لئے بند کیا گیا تھا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے رکن اسمبلی علی محمد ڈار کی طرف سے پلوں کی صورتحال کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ چاڈورہ کے مرکزی پل کا این آئی ٹی سری نگر نے تکنیکی معائنہ کیا تھا جس کے بعد 27 فروری 2026ء کو سفارشات موصول ہوئیں۔

انہوں نے ایوان کو بتایا کہ تکنیکی سفارشات کی بنیاد پر پل کی بحالی اور تعمیر نو کے لئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کی گئی اور 999.54 لاکھ روپے کی انتظامی منظوری دی گئی۔ اس کے بعد 3 ?اگست 2026ء کو کام الاٹ کیا گیا اور یہ کام فی الحال جاری ہے۔

انہوں نے چاڈورہ میں نئے بس سٹینڈ کے قریب متبادل پل کے بارے میں کہا کہ پل کی تعمیر پہلے ہی مکمل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی اپروچ روڈ کی تکمیل کے لئے یوٹی کیپکس 2026-27 کے تحت 50 لاکھ روپے فراہم کئے گئے ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ اپروچ روڈ کے لئے زمین کے حصول کا عمل اور الائنمنٹ کی عملی جانچ فی الوقت جاری ہے۔ اپروچ روڈ کی تعمیر اور متبادل پل کو فعال کرنے کا کام اس کے بعد شروع کیا جائے گا جس کا انحصار اراضی کے حصول اور دیگر متعلقہ ضابطہ کارروائی کی تکمیل پر ہوگا۔ انہوں نے باغی کنڈ پل پر کہا کہ یہ پل اس منصوبے کا حصہ ہے جس کا عنوان "دولت پورہ کے راستے باغی کنڈ سے چاڈورہ تک سڑک (ڈائیورژن) کی تعمیر بشمول 35 میٹر طویل ٹرس گرڈر پل" ہے اور جسے نابارڈ کے تحت منظوری دی گئی تھی۔

انہوں نے ایوان کو آگاہ کیا کہ پل تقریباً 2.50 کلومیٹر سڑک سمیت مکمل ہو چکا ہے اور اس منصوبے کی مجموعی طبعی پیش رفت 76 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایک چھوٹے سے حصے کے علاوہ کام تکمیل کے قریب ہے اور متعلقہ حکام اس حصے پر بھی توجہ دے رہے ہیں۔

Government of Jammu and Kashmir

DIRECTORATE OF HEALTH SERVICES, KASHMIR

Health Secretariat, Bemina Bypass, Srinagar-190018
E-mail: dhsk-pa@jk.gov.in Website: www.Dhskashmir.org.
Tel. No: 0194- 2493712, 0194-2493711

Subject: 2nd tentative seniority list of Junior Staff Nurses possessing Post Basic B.Sc. Nursing Degree.

NOTIFICATION

Whereas, the 1st Tentative Seniority List of Junior Staff Nurses possessing Post Basic B.Sc. Nursing Degree was circulated among all concerned officials working under the administrative control of this Directorate vide Notification No. DHSK/NG/Est-Sth/3732-62 dated 14.08.2026, inviting objections, if any, from the concerned officials;

Whereas, no representation/objection has been received against the said 1st Tentative Seniority List within the stipulated period;

Now, therefore, the 2nd Tentative Seniority List of Junior Staff Nurses possessing Post Basic B.Sc. Nursing Degree is hereby circulated for the information of all concerned. All officials are advised to carefully verify the particulars recorded against their names.

Any official having a genuine claim or objection may submit a representation, duly Supported by documentary evidence, through the proper channel to this Directorate within seven (07) days from the date of issuance of this notification.

No representation received after the expiry of the stipulated period, or unsupported by documentary evidence, shall be entertained.

The 2nd Tentative Seniority List shall also be uploaded on the official website of the Directorate, www.dhsk.gov.in, and published in two leading newspapers of the Kashmir Valley for wider circulation.

Sd/ Director Health Services
Kashmir.

DIPK-6212/26
Dated: 29/09/2026

OFFICE OF THE ELECTION AUTHORITY OF COOPERATIVE SOCIETIES KUPWARA

(ASSISTANT COMMISSIONER REVENUE KUPWARA)

Subject: - Holding of Elections to the Managing Committees of Cooperative Societies, Kupwara.
Reference: - Notification of Election issued by the Registrar of Cooperative Societies J&K vide reference No: 07-RCS/SS of 2026, Dated: 10-08-2026.
Notice of Election

In pursuance to the notification issued by the Registrar Cooperative Societies J&K, for the conduct of Election to the Managing Committees of Cooperative Societies, Kupwara. The schedule for the conduct of Election is given in the Annexure A. The venue of Election shall be notified separately.

Election Authority of CS
Assistant Commissioner Revenue
Kupwara

DIPK-6207/26
Dated: 29/09/2026

(Annexure A)

S.No.	Block	Name of Cooperative Society	Data of Issuing of Nomination Papers	Date of Receipt of Nomination Papers	Date of Scrutiny	Date of Withdrawal of Nomination Papers	Date of Election
01	Rajwar	The Zachaldara primary Agricultural Cooperative Credit Society Ltd Zachaldara Kupwara	01-10-2026	03-10-2026	05-10- 2026	06-10-2026	10-10-2026
02	Kupwara	The Jaggerpora Primary Agricultural Cooperative Credit Society Ltd Jaggerpora Kupwara	01-10-2026	03-10-2026	05-10- 2026	06 10-2026	10-10-2026
03	Sogam	The Kalarooch Primary Agricultural Cooperative Credit Society Ltd Lashtiyal Kalarooch Kupwara	01-10-2026	03-10-2026	05-10- 2026	06-10-2026	10-10-2026
04	Tangdar	The Dildar Multipurpose Cooperative Society Farmer Producer Organization Ltd Dildar Kindi Teetwal Kupwara	01-10-2026	03-10-2026	05-10- 2026	06-10-2026	10-10-2026
05	Rajwar	The Shogpora Kupwara Primary Agricultural Cooperative Credit Society Ltd Shogpora Kupwara	03-10-2026	05-10-2026	06-10- 2026	07-10-2026	12-10-2026
06	Kralpora	The Dardsun Primary Agricultural Cooperative Credit Society Ltd Dardsun Kupwara	03-10-2026	05-10-2026	06-10-2026	07-10-2026	12-10-2026
07	Sogam	The Warnow Aafan Lolab Primary Agricultural Cooperative Credit Society Ltd Warnow Aafan Lolab Kupwara	03-10-2026	05-10-2026	06-10- 2026	07-10-2026	12-10-2026
08	Tangdar	The Karnah Primary Agricultural Cooperative Credit Society Ltd Tad Karnah Kupwara	03-10-2026	05-10-2026	06-10-2026	07-10-2026	12-10-2026
09	Sogam	The Dudi Primary Agricultural Cooperative Credit Society Ltd Dudi	05-10-2026	06-10-2026	07-10- 2026	09-10-2026	13-10-2026
10	Trehgam	The Awoora Primary Agricultural Cooperative Credit Society Ltd Awoora Kupwara	05-10-2026	06-10-2026	07-10-2026	09-10-2026	13-10-2026

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU&KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt.

Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan,NowsharaSrinagar.

E-mail:- hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in Tel./FaxNo:-0194-2411285

Extension Notice 4th

Subject: Construction of 200 mm dia Production well at by DTH/ODEX method of drilling at Wullarhama (Wullarhama, Dachnipora in District Anantnag). (Sl.no.2)
Reference: This office e-NIT No. 38/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/5167-78, Dated: 18-06-2026. Bearing Tender ID No. 2026_PHE_317802_2.

Due to "NO Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 28-09-2026 Up-to 11:00 AM are extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Last date & Time of submission of bids	12-10-2026 Up-to 11:00 AM
2.	Date & Time of opening of tenders	13-10-2026 11:00 AM

NOTE:

All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endst: nos.

Sd/- Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK-6247/26
Dated: 29/09/2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN PROJECT Hajin

Subject: Engagement of candidates for the Posts of Sahayikas (AWHs).

This office has advertised Two posts of Sahayikas (AWHs) vide Advertisement Notice No 02 of 2025 Dated 10-06-2025 under endorsement No: CDPO/Poshan/Hajin/Recruitment/2025/161-173 Dated: 10-06-2025 and same was published through department of information vide DIP No #DIPK-2317/25 in Newspapers Kashmir Monitor, Indian Times & Nigraan on 11-06-2025 and vide publicity was given through PRIs and same was also uploaded on website of DC Bandipora and applications were received accordingly. After proper scrutiny of application forms by the Block Level selection committee the tentative selection of candidates for each ward was made accordingly as per H.R policy for Sangnis (AWW) & Sahikayas (AWH) constituted by Government vide order No: 222-JK(SWD) of 2022 Dated: 30-11-2022 which is now being published for inviting of objections if any within 10 days from the date of publication, after expiry of cut date no objection shall be entertained. The list of all candidates who have submitted the application form is mentioned at Annexure "A" and provisional/Tentative selection list as per Annexure "B" is shown below.

Annexure "A"

S. No	Name of Candidate	Parentage /Husbands Name	Marital Status	DOB	Name of location for which she has applied	Marks obtained as per 10th Class Marks Sheet	Percentage of Marks
01	Zeenat Un Nabi	D/o Ghulam Nabi Ganaie	Un-Married	12-08-2002	Hanji Mohalla Markundal W.No.01	222/500	44.40%
02	Mubashir Yousuf	W/o Lateef Ahmad Malla	Married	10-08-1991	Hanji Mohalla Markundal W.No.01	194/500	38.80%
03	Razia Mohi Ud Din	W/o Mohd Shafi Parray	Married	10-03-1989	Hanji Mohalla Markundal W.No.01	191/500	38.20%
04	Subreena Bano	W/o Hilal Ahmad Ganie	Married	15-02-1991	Hanji Mohalla Markundal W.No.01	173/500	34.60%
01	Saima Ashraf	W/o Bilal Ahmad Waza	Married	23-03-1996	Naidkhai (B) Ward No. 05	226/500	45.20%
02	Qurat Ali	W/o Umar Ayoub Goru	Married	05-03-1994	Naidkhai (B) Ward No. 05	195/500	39.00%
01	Safeena Shafayat	D/o Peerzada Shafayat Ahmad	Un-Married	05-04-1998	Wussan A W.No.2	252/500	50.40%
02	Nadiya Rashid	D/o Abdul Rashid Hajam	Un-Married	01-04-2005	Wussan A W.No.2	221/500	44.20%

Annexure "B"

S. No	Name of Candidate	Parentage/ Husband's Name	DOB	Location for which selected provisionally	Marks obtained as per 10th Class Marks Sheet	Percentage of Marks	Remarks
01	Mubashir Yousuf	W/o Lateef Ahmad Malla	10-08-1991	Hanji Mohalla Markundal W.No.01	194/500	38.80%	Married
02	Saima Ashraf	W/o Bilal Ahmad Waza	23-03-1996	Naidkhai (B) Ward No. 05	226/500	45.20%	Married
03	Safeena Shafayat	D/o Peerzada Shafayat Ahmad	05-04-1998	Wussan A W.No.2	252/500	50.40%	Un-Married

DIPK-6224/26
Dated: 29/09/2026

Child Development Project Officer,
Poshan Project Hajin Bandipora.
(Chairperson/Member Secretary BLSC)

ہندوستان اور امریکہ کے درمیان

تجارتی معاہدہ تعلقات کو بہتر سمت دے سکتا ہے: جے شنکر

نئی دہلی 29 ستمبر (ایم این این)

ہندوستان کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدہ اگر حتمی شکل اختیار کر لیتا ہے تو دونوں ممالک کے باہمی تعلقات کو بہتر سمت میں لے جانے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے میں تیز رفتاری سے پیش رفت کی ابتدائی امیدیں زمینی صورتحال کی پیچیدگی کے سبب آزمائش سے گزری ہیں۔ جے شنکر نے یہ بات پیر کو نیویارک میں ایشیا سوسائٹی کے زیر اہتمام ایک خصوصی نشست کے دوران ہندوستانی نژاد امریکی برادری کے نمایاں افراد اور پالیسی ماہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے اعلیٰ سطحی ہفتے کے اختتام پر منعقدہ اس نشست میں ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوئی۔ ایشیا سوسائٹی پالیسی انسٹی ٹیوٹ کے ممتاز رکن اور سابق امریکی سفارت کار ڈینیئل رسل نے نشست کی نظامت کی۔ گفتگو میں گزشتہ ایک سال کے دوران دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور محصولات میں ہونے والی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ دو طرفہ تعلقات کو بہتر سمت میں لے جانے کے لیے درکار اقدامات پر سوالات کیے گئے۔ عالمی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے جے شنکر نے کہا کہ دنیا کے کئی دیگر ممالک کی طرح امریکہ کے ساتھ تعلقات مشکل رہے ہیں۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ یہ حقیقت ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات کو درپیش مسائل کا جواز نہیں۔ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی تعلقات میں موجود مشکلات کی وضاحت کرتے ہوئے جے شنکر نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی حالات اور پیداواری ڈھانچے میں نمایاں فرق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان چھوٹے پیدا کنندگان کا معاشرہ ہے جہاں چھوٹے زرعی پیدا کنندگان اور چھوٹی فیکٹریاں بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان فی کس آمدنی کا فرق بھی ہے۔ دونوں ممالک میں پیداوار کی نوعیت اور معاشرتی ڈھانچہ ایک دوسرے سے بہت مختلف ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ تجارتی مذاکرات کو حتمی شکل دینے کے لیے صبر اور تفصیلی غور و خوض ضروری ہوتا ہے۔ ان کے مطابق توقع تھی کہ مذاکرات بہت تیزی سے آگے بڑھیں گے جو زمینی حقیقت کی زیادہ پیچیدگی کے باعث پوری نہیں ہو سکی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اب دونوں ممالک اس مرحلے پر پہنچ چکے ہیں جہاں تجارتی معاہدے کے حوالے سے بڑی حد تک باہمی اتفاق رائے موجود ہے۔ دونوں ممالک نے رواں سال فروری میں دو طرفہ تجارتی معاہدے کے پہلے مرحلے کے لیے بنیادی خاکہ مکمل ہونے کا اعلان کیا تھا تاہم اس کے بعد امریکہ کے محصولات کے نظام میں ہونے والی تبدیلیوں کے باعث مذاکرات کا سلسلہ مزید طول پکڑ گیا۔

بھارت بحرِ ہند کے خطے میں مدد کا ہاتھ بڑھانے والا پہلا ملک اور ترجیحی سکیورٹی شراکت دار ہے: وزیر دفاع

نئی دہلی 29 ستمبر (ایم این این)

بھارت پہلے جواب دہندہ، ترجیحی سکیورٹی پارٹنر اور بحر ہند کے خطے میں اعتماد اور استحکام کی علامت بن کر مضبوطی سے کھڑا ہے اور پوری دنیا خطے میں ہماری اسٹریٹجک پوزیشن اور ہماری دونوں کی ترقی کا مشاہدہ کر رہی ہے۔ آج، بھیجے جہاز، دھوکہ دہی اور گرے زون کی سرگرمیوں جیسے مسائل نے ہمارے سمندری ماحول کو پہلے سے کہیں زیادہ پیچیدہ بنا دیا ہے۔ لہٰذا، ہمیں اپنے نگرانی اور رسپانس سسٹم کو ایک قدم آگے بڑھانا ہوگا"، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 29 ستمبر 2026 کو نئی دہلی میں ہندوستانی بحریہ کی سال میں دو بار ہونے والی کمانڈروں کی کانفرنس 2026 کے دوسرے ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ ہندوستانی بحریہ کے جنگی جہازوں کی موجودگی جو خلیج عدن، بحیرہ احمر، جنوبی بحیرہ چین، بحیرہ روم اور بحر اوقیانوس تک پھیلی ہوئی ہے، جو ہماری بلیو واٹر فورس کی صلاحیت کا مظاہرہ کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسٹریٹجک گہرائی اور علاقائی طاقت کے تحفظ کو یقینی بنانے میں ہندوستانی بحریہ کا کردار اہم ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں بحریہ کی جدید کاری کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے جناب راج ناتھ نے کہا کہ ہندوستانی بحریہ وکست بھارت 2047 کے وژن میں ایک اسٹریٹجک اینکر کے طور پر کام کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "محض سمندری حدود کی حفاظت کرنے کے علاوہ، ہماری بحریہ ہمارے تجارتی تحفظ، علاقائی استحکام اور طاقت کے تخمینے کو مضبوط کرتی ہے۔" انہوں نے ہندوستانی بحریہ پر زور دیا کہ وہ خود کو مستقبل کے لیے تیار رکھے، تیزی اور عالمی حرکیات پر قابل احترام قوت کے طور پر تبدیل کرتے ہوئے اپنی مسلسل عالمی سطح کو برقرار رکھے۔ مغربی ایشیا کے بحران میں ہندوستانی بحریہ کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے، جناب راج ناتھ سنگھ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ آپریشن اُرجا سُرکشا کے تحت آبنائے ہرمز کے ذریعے ہندوستانی پرچم والے تجارتی جہازوں اور ایل پی جی ٹینکروں کی محفوظ نقل و حمل کو یقینی بنانا ایک شاندار کامیابی ہے۔ ہندوستان اپنے خام تیل کا تقریباً 90-85 فیصد اور اپنی قدرتی گیس کا تقریباً 50 فیصد سمندری راستوں کے ذریعے درآمد کرتا ہے۔ لہٰذا، سمندری راستوں کی سلامتی براہ راست ملک کی معیشت، توانائی کی فراہمی اور دفاعی تیاریوں سے مشروط ہوتی ہے۔

بھارت، چین تعلقات میں بہتری، سرحد بدستور کلیدی حیثیت کی حامل: وزیر خارجہ

تعلقات میں بہتری ہندوستان کی پوزیشن کو بھی مضبوط کرتی ہے۔

نئی دہلی 29 ستمبر (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ ہندوستان اور چین کے تعلقات گزشتہ چند برسوں کے مقابلے میں اب بہتر ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان معمول کے تعلقات بحال ہونے کی سمت میں پیش رفت ہو رہی ہے۔ ان کے مطابق سرحد سے متعلق زیر التوا معاملات بتدریج حل ہونے کے ساتھ دو طرفہ تعلقات بھی معمول کی طرف واپس آ رہے ہیں۔ جے شنکر نے پیر کو نیویارک میں ایشیا سوسائٹی کے زیر اہتمام ایک نشست میں ہندوستان چین تعلقات میں حالیہ پیش رفت پر گفتگو کی۔ دونوں ممالک کے تعلقات میں بہتری چینی صدر شی جن پنگ کے حالیہ ہندوستان دورے کے بعد دیکھی گئی ہے۔ شی جن پنگ نئی دہلی میں برکس سربراہ اجلاس میں شرکت کے لیے ہندوستان آئے تھے۔ گزشتہ چند برسوں کے حالات کا موازنہ کرتے ہوئے جے شنکر نے کہا کہ اگر 2025 کے مقابلے میں آج کے تعلقات کو دیکھا جائے تو صورتحال بہتر ہے اور 2024 کے مقابلے میں یہ بہتری مزید نمایاں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ تبدیلی کوئی بنیادی ساختی تبدیلی نہیں بلکہ 2020 میں سرحدی کشیدگی کے بعد تعلقات میں آنے والی شدید خرابی کے بعد معمول کی جانب واپسی کا عمل ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ 2020 کے واقعات اور طویل سرحدی تعطل نے دونوں ممالک کے تعلقات کو شدید متاثر کیا تھا۔ ان کے مطابق جب سرحد پر صورتحال مستحکم ہوئی تو تعلقات میں بہتری آنا فطری تھا۔ انہوں نے بتایا کہ طویل تعطل کے دوران نئی دہلی اور بیجنگ کے درمیان معمول کے تمام رابطے تقریباً رک گئے تھے۔ سرکاری سطح پر رابطوں کے ساتھ ویزوں کا اجرا اور براہ راست پروازیں بھی متاثر ہوئی تھیں جبکہ تجارت جاری رہی۔ جے شنکر نے کہا کہ سرحدی تعطل ختم ہونے کے بعد انتظامی اور سفارتی رابطوں کی بحالی بھی فطری عمل تھا اور اسی کے ساتھ تعلقات میں بہتری شروع ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان مسلسل چین کو یہ پیغام دیتا رہا کہ سرحد پر جاری کشیدگی دونوں ممالک کے مفاد میں نہیں اور اس سے بیرونی فریقوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کا ایک بنیادی اصول یہ رہا ہے کہ کسی ایسے مسئلے میں خود کو الجھائے نہ رکھا جائے جس سے دوسروں کو فائدہ پہنچتا ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ چینی انتظامیہ کو اس نقطہ نظر کو سمجھنے میں وقت لگا تاہم طویل سرحدی تعطل کا حل دونوں ممالک کے مفاد میں ہے۔ ان کے مطابق تعلقات میں بہتری ہندوستان کی پوزیشن کو بھی مضبوط کرتی ہے۔

بھارت اور افریقہ اقتصادی ترقی کی نئی شراکت داری کی جانب گامزن

نئی دہلی 29 ستمبر (ایم این این)

بھارت اور افریقہ کے اقتصادی تعلقات روایتی تجارت اور ترقیاتی تعاون سے آگے بڑھتے ہوئے سرمایہ کاری، صنعتی پیداوار، بنیادی ڈھانچے اور ٹیکنالوجی پر مبنی نئی شراکت داری کی شکل اختیار کر رہے ہیں۔ افریقی اور بھارتی کمپنیاں اب ایک دوسرے کی معیشتوں میں سرمایہ کاری کے ساتھ علاقائی ویلیو چینز قائم کرنے پر بھی توجہ دے رہی ہیں۔ اس بڑھتے ہوئے تعاون کی ایک اہم مثال افریقی صنعت کار الیکو ڈانگوٹے اور بھارت کی سرکاری کمپنی انجینئرز انڈیا لمیٹڈ کے درمیان 450 ملین ڈالر کا معاہدہ ہے۔ بھارتی کمپنی کینیا کے لاگوس میں مجوزہ 16 ارب ڈالر کے ریفائنری اور پیٹروکیمیکل کمپلیکس کی تعمیر کی نگرانی کرے گی، جس کی یومیہ پیداواری صلاحیت تقریباً سات لاکھ بیرل خام تیل ہوگی۔ بھارت کے لیے افریقہ محض مصنوعات فروخت کرنے کی منڈی نہیں بلکہ مینوفیکچرنگ، توانائی، ادویات، زراعت، قابل تجدید توانائی، لاجسٹکس اور بنیادی ڈھانچے میں طویل مدتی سرمایہ کاری کا اہم مرکز بنتا جا رہا ہے۔ افریقی ممالک کو بھی بھارتی ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، سرمایہ اور صنعتی مہارت سے فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ بھارت کے ڈیجیٹل ادائیگیوں، مالی شمولیت، کم قیمت ادویات، زرعی ٹیکنالوجی اور قابل تجدید توانائی کے تجربات بھی افریقی ممالک کے لیے مفید ثابت ہو سکتے ہیں، تاہم ان نظاموں کو مقامی ضروریات کے مطابق تیار کرنا اہم ہوگا۔ دوسری جانب افریقہ کے اہم معدنی وسائل، توانائی، زرعی اجناس، سرمایہ اور تیزی سے بڑھتی ہوئی منڈیاں بھارت کو اپنی سپلائی چین متنوع بنانے اور نئے کاروباری مواقع پیدا کرنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ بھارت اور افریقہ کے تعلقات کا اگلا مرحلہ امداد کے بجائے مشترکہ سرمایہ کاری، پیداوار، ویلیو ایڈیشن اور ٹیکنالوجی کی مشترکہ ترقی پر مرکوز ہونے کی توقع ہے جس سے دونوں خطوں کے لیے پائیدار اقتصادی ترقی کے نئے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔

بھارت کا ایسار گروپ امریکہ میں سب سے بڑا اسٹیل پلانٹ تعمیر کرے گا

نئی دہلی 28 ستمبر (ایم این این)

بیرون ملک کیے جانے والے سب سے بڑے کاروباری سودوں میں سے ایک کے تحت، بھارت کا ایسار گروپ امریکہ میں 18 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے، جس میں اوہائیو میں 15 ارب ڈالر مالیت کا اسٹیل پلانٹ بھی شامل ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس گروپ کی مالک روئیا فیملی کے ارکان کی موجودگی میں اوول آفس میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران اوہائیو کے اس منصوبے کا اعلان کیا۔ ایسار کی امریکی ذیلی کمپنی ایسار میٹالکس اس منصوبے کو تعمیر کرے گی۔ توقع ہے کہ یہ پلانٹ امریکہ میں اسٹیل کی ایک مربوط سپلائی چین کا حصہ بنے گا، جس کے لیے خام لوہا (آئرن اور) کمپنی کے منیسوٹا میں موجود آپریشنز سے حاصل کیا جائے گا۔ ٹرمپ نے کہا کہ یہ امریکی تاریخ کا سب سے بڑا اسٹیل پلانٹ" ہوگا۔ انہوں نے اسے ایک اہم اور فیصلہ کن ریاست (بیٹل گراؤنڈ اسٹیٹ) میں معاشی فتح قرار دیا جہاں ریپبلکن کو وسط مدتی انتخابات میں سخت مقابلے کا سامنا ہے۔ امریکی صدر نے نامہ نگاروں کو بتایا، "آج ہمیں یہ اعلان کرتے ہوئے بے حد خوشی ہو رہی ہے کہ ایسار میٹالکس اوہائیو کی عظیم ریاست میں امریکی تاریخ کا سب سے بڑا اسٹیل پلانٹ تعمیر کرے گی۔ یہ دنیا کے سب سے بڑے پلانٹس میں سے ایک ہے، لیکن امریکہ میں تو یہ بلاشبہ سب سے بڑا پلانٹ ہوگا۔" اس پلانٹ میں 2030 میں پیداوار شروع ہونے کا امکان ہے اور مکمل تعمیر کے بعد اس سے سالانہ 1 کروڑ (10 ملین) ٹن اسٹیل کی پیداوار متوقع ہے۔ وائٹ ہاؤس نے بیان دیا ہے کہ اسٹیل کی پیداوار کا پورا عمل امریکہ ہی میں مکمل کیا جائے گا۔

ہندوستان اور سعودی عرب نے سرمایہ کاری کے معاہدے کو حتمی شکل

نئی دہلی 29 ستمبر (ایم این این)

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے دوحہ میں ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کی سالانہ میٹنگ کے موقع پر دو طرفہ میٹنگوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا جس میں سعودی عرب، سوئٹزرلینڈ اور اردن کے ساتھ ہندوستان کی سرمایہ کاری اور اقتصادی تعلقات کو گہرا کرنے کی کوشش کی گئی۔ وزارت خزانہ کے مطابق، وزیر خزانہ نے سیلاب کے بعد کی تعمیر نو کے تعاون اور نیپال کے ساتھ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے روابط پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ وزارت نے اپنے سرکاری اکاؤنٹ ایکس پر اعلانات کی ایک سیریز میں کہا کہ سعودی عرب کے وزیر خزانہ محمد الجدعان کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران، سیتارمن نے ہندوستان-سعودی عرب دو طرفہ سرمایہ کاری معاہدہ (BIT) پر بات چیت کے کامیاب اختتام کا خیر مقدم کیا، جس سے دو طرفہ سرمایہ کاری اور باہمی سرمایہ کاری کے لیے ایک مضبوط اور زیادہ متوقع فریم ورک فراہم کرنے کی امید ہے۔ نیز، محمد الجدعان نے ہندوستان سے سرمایہ کاری کا خیر مقدم کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ بیان میں کہا گیا، سوئٹزرلینڈ کے اے آئی آئی بی گورنر، سفیر پیٹرو لازیری کے ساتھ ایک الگ ملاقات میں، سیتارمن نے قومی سرمایہ کاری اور انفراسٹرکچر فنڈ کو غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر اجاگر کیا جو ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں نمائش کے خواہاں ہیں۔ وزارت خزانہ کے مطابق سوئٹزرلینڈ پورٹ فولیو میں تنوع اور سرمایہ کاری کے لیے ہندوستان میں اہم مواقع دیکھتا ہے۔ لازیری نے کہا کہ ہندوستان میں سوئس غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری کی [illegible] کو پیچھے چھوڑ رہی ہے، اور ہم نے دو طرفہ سرمایہ کاری کے تحفظ کے معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے تعاون کی کوشش کی۔

بھارتی ہائی کمشنر دنیش ترویدی کی بنگلہ دیش کے وزیر مملکت برائے خارجہ امور سے ملاقات

نئی دہلی 29 ستمبر (ایم این این)

بنگلہ دیش میں ہندوستان کے ہائی کمشنر دنیش ترویدی نے منگل کو بنگلہ دیش کی وزارت خارجہ میں وزیر مملکت برائے خارجہ امور ہمایوں کبیر سے ملاقات کی۔ ہندوستانی ہائی کمشنر نے ہمایوں کبیر کو ان کی نئی ذمہ داری سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی۔ بنگلہ دیش کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے دو طرفہ تعلقات سے متعلق امور کے ساتھ ساتھ علاقائی اور بین الاقوامی معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت میں نیویارک میں حال ہی میں اختتام پذیر ہونے والے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے معاملات بھی شامل تھے۔ بنگلہ دیشی وزیر مملکت نے کہا کہ ان کا ملک باہمی دلچسپی کے معاملات اور دونوں ممالک کے عوام کے مفاد میں ہندوستان کے ساتھ مستقبل کو سامنے رکھتے ہوئے باہمی احترام کے ساتھ کام کرنے کے عزم پر قائم ہے۔ ہندوستان کی جانب سے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے اعلیٰ سطحی ہفتے سے خطاب کیا تھا۔ اس سے قبل پیر کو بنگلہ دیش کی قومی پارلیمان کے چیف وہپ نور الاسلام موتی نے کہا تھا کہ اگر بڑا پڑوسی ہونے کے ناتے ہندوستان بنگلہ دیش کے ساتھ تعلقات مضبوط بنانے کے لیے ہاتھ بڑھاتا ہے تو بنگلہ دیش بھی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے تیار ہے۔ اے این آئی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں موتی نے کہا کہ بنگلہ دیش توقع کرتا ہے کہ ایک بڑے اور پڑوسی ملک کی حیثیت سے ہندوستان دونوں ممالک کے باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے قدم آگے بڑھائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش بھی ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے تیار ہے اور امید ہے کہ مستقبل قریب میں دونوں ممالک کے تعلقات بہتر سمت میں آگے بڑھیں گے۔ موتی کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بنگلہ دیش نے ہندوستان کے ساتھ روابط مزید مضبوط بنانے پر آمادگی ظاہر کی ہے اور دو طرفہ معاہدوں سمیت دونوں پڑوسی ممالک کے تعلقات سے متعلق مختلف معاملات پر بات چیت کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ رواں ہفتے کے دوران 26 ستمبر کو ہندوستان میں بنگلہ دیش کے سبکدوش ہونے والے ہائی کمشنر ریاض حامد اللہ نے ہندوستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات کو فطری اور باہمی انحصار پر مبنی قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان نقطہ نظر اور طریقہ کار کے اختلافات مسلسل رابطے اور بات چیت کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے چاہئیں۔ اے این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے حامد اللہ نے کہا تھا کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش کی جغرافیائی قربت اور دونوں ممالک کے عوام کے درمیان گہرے روابط مسلسل رابطے کو ضروری بناتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے تعلقات فطری نوعیت کے ہیں اور باہمی انحصار پر قائم ہیں۔ یہ ایسا تعلق ہے جو دونوں ممالک کے مشترکہ مفاد میں ہے۔

بھارت اور اٹلی سیاحت کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے پر متفق

نئی دہلی 29 ستمبر (ایم این این)

سیاحت سے متعلق بھارت-اٹلی مشترکہ ورکنگ گروپ کا دوسرا اجلاس 29 ستمبر 2026 کو منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی مشترکہ صدارت حکومت ہند کی وزارت سیاحت کے سیکریٹری شری بھوپیش کمار اور اٹلی کی وزارت سیاحت کی سیکریٹری جنرل محترمہ انٹونیلا تریپی نے کی۔ اجلاس میں بھارتی جانب سے وزارت سیاحت، وزارت ثقافت، وزارت خارجہ، روم میں بھارتی سفارت خانے اور انڈین ایسوسی ایشن آف ٹور آپریٹرز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اطالوی وفد میں وزارت سیاحت، وزارت خارجہ و بین الاقوامی تعاون، نئی دہلی میں اطالوی سفارت خانے اور ENIT (اطالوی نیشنل ٹورازم بورڈ) کے اعلیٰ حکام شامل تھے۔ مذاکرات میں دونوں ممالک کے درمیان سیاحتی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے وسیع پیمانے پر امور کا احاطہ کیا گیا، جن میں سیاحتی اعداد و شمار کا تبادلہ، کم معروف سیاحتی مقامات کا فروغ، سینی-ٹورازم (فلمی سیاحت)، سیاحتی مقامات کی جڑواں حیثیت، مہمانوں کی ترقی و استعداد کار میں اضافہ، اور کاروبار سے کاروبار (B2B) کے درمیان روابط کو بڑھانا شامل ہیں۔ اجلاس کے ایک اہم نتیجے کے طور پر، دونوں فریقین اس بات پر متفق ہوئے کہ تعاون کے نشاندہی شدہ شعبوں کو آگے بڑھانے اور متعلقہ فریقین کے درمیان مسلسل رابطوں کو آسان بنانے کے لیے خصوصی تکنیکی گروپس تشکیل دیے جائیں اور رابطہ کار مقرر کیے جائیں۔ دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی اور سیاحتی روابط کو مزید مستحکم کرنے کے پیش نظر، دونوں فریقین نے مجوزہ ہندوستان-اٹلی سال ثقافت و سیاحت 2027 کے تناظر میں سیاحت کے شعبے میں تعاون کے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ مشترکہ ورکنگ گروپ کے دوسرے اجلاس میں سیاحت کے شعبے میں دو طرفہ تعاون کو گہرا کرنے اور دونوں ممالک کے درمیان مضبوط ادارہ جاتی و صنعتی روابط قائم کرنے کے حوالے سے ہندوستان اور اٹلی کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

ہندوستان اور امریکہ نے دفاعی تعاون بڑھانے پر بات کی

نئی دہلی 29 ستمبر (ایم این این)

ہندوستان اور امریکہ نے دو طرفہ دفاعی تعاون کو مزید وسعت دینے کے امکانات اور ہند-بحرالکاہل خطے میں بدلتی ہوئی سلامتی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ یہ بات چیت پیر کو نئی دہلی میں ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ اور امریکی فوج کی پیسفک کمانڈ (یو ایس اے آر پی اے سی) کے ڈپٹی کمانڈنگ جنرل لیفٹیننٹ جنرل جوئل بی وول کے درمیان ہوئی۔ ملاقات کے بعد ہندوستانی فوج نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ "یو ایس اے آر پی اے سی کے ڈپٹی کمانڈنگ جنرل لیفٹیننٹ جنرل جوئل بی وول نے 28 ستمبر کو فوج کے سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں نے ہند-بحرالکاہل میں بدلتی ہوئی سلامتی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور مختلف شعبوں میں دو طرفہ دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے کے امکانات تلاش کیے۔" سرکاری بیان میں مزید کہا گیا کہ ملاقات کے دوران مشترکہ تربیت اور فوجی مشقوں کے ذریعے دونوں افواج کے درمیان باہمی تعاون اور تال میل بہتر بنانے کے اقدامات پر بھی بات ہوئی۔ بیان کے مطابق یودھ ابھیاس مشق کی کامیابی نے مشترکہ کارروائیوں میں دونوں افواج کے درمیان بہتر تال میل کو ظاہر کیا اور فوجی تعاون مضبوط کرنے کے دونوں ممالک کے عزم کی تصدیق کی۔ اس کے علاوہ پیر کو دفاعی سیکریٹری راجیش کمار سنگھ نے امریکی کانگریس کے رکن برائن ماسٹ کی قیادت میں ہندوستان کے دورے پر آئے دونوں جماعتوں کے ارکان پر مشتمل امریکی کانگریسی وفد سے بھی بات چیت کی۔ اس ملاقات میں ہندوستان اور امریکہ کے جامع عالمی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ دی گئی، خاص طور پر دفاعی صنعت اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون پر۔ وزارت دفاع نے ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ دفاعی سیکریٹری راجیش کمار سنگھ نے امریکی ایوان نمائندگان کے ایک دو جماعتی وفد سے ملاقات کی، جس کی قیادت ایوان کی خارجہ امور کی کمیٹی کے چیئرمین برائن ماسٹ کر رہے تھے۔ دونوں فریقوں نے بدلتی ہوئی ہندوستان-امریکہ جامع عالمی اسٹریٹجک شراکت داری اور دفاعی صنعتی و تکنیکی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران یودھ ابھیاس 2026 مشق کے تحت دونوں ممالک کی فوجی ٹکڑیوں نے مختلف جنگی سازوسامان اور حکمت عملی سے متعلق حالات میں ایک ساتھ تربیتی مشقیں کیں۔ ان مشقوں کا مقصد دونوں افواج کے درمیان باہمی تال میل اور آپریشنل طریقہ کار سے متعلق صلاحیتوں کو بہتر بنانا تھا۔ ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور نے بھی ان دو طرفہ فوجی مشقوں کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس مشق نے دونوں جمہوری ممالک کے درمیان دفاعی تعلقات کی مضبوطی کو اجاگر کیا ہے۔

بھارت اور نیدرلینڈز زرعی تعاون بڑھانے کے خواہاں، بیجوں کے شعبے میں بڑے امکانات

نئی دہلی 29 ستمبر (ایم این این)

نیدرلینڈز کے وزیر برائے فوڈ سیکیورٹی، ماہی گیری اور باغبانی سلویو ایرکنز نے بھارت اور نیدرلینڈز کو زرعی شعبے کی دو بڑی طاقتیں قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون سے باہمی فائدے کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ بھارت کے دورے کے دوران ایرکنز نے خاص طور پر بیجوں، باغبانی اور جدید زرعی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ نیدرلینڈز جدید زرعی تحقیق اور ٹیکنالوجی میں مضبوط مقام رکھتا ہے جبکہ بھارت اپنی وسیع زرعی معیشت، پیداوار اور بڑی منڈی کی وجہ سے اہم شراکت دار ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان زرعی تعاون کو مزید وسعت دینے کی کوششیں حال ہی میں طے پانے والی اسٹریٹجک شراکت داری کے بعد تیز ہوئی ہیں۔ اس تعاون کا مقصد بہتر بیجوں، جدید کاشت کاری، پانی کے مؤثر استعمال، باغبانی اور زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے ٹیکنالوجی اور مہارت کا تبادلہ بڑھانا ہے۔ بھارت اور نیدرلینڈز پہلے ہی زراعت اور باغبانی کے شعبوں میں طویل عرصے سے تعاون کر رہے ہیں، تاہم نئی شراکت داری سے اس تعلق کو تجارتی اور تکنیکی سطح پر مزید مضبوط بنانے کی توقع ہے۔

بھارت اور فرانس نے نیس میں آئی آئی ٹی کیمپس قائم کرنے کیلئے تبادلہ خیال کیا

فرانسیسی یونیورسٹیوں کو ہندوستان میں کیمپس قائم کرنے کی دعوت دی گئی

نئی دہلی 29 ستمبر (ایم این این)

ہندوستان اور فرانس نے نیس میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (IIT) کیمپس قائم کرنے کی تجویز پر تبادلہ خیال کیا ہے جب کہ فرانسیسی اعلیٰ تعلیمی اداروں کو گجرات کے گفٹ سٹی سمیت ہندوستان میں برانچ کیمپس کے قیام کی تلاش کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ نیس میں آئی آئی ٹی کیمپس کی تجویز پر مرکزی وزیر تعلیم پرہلاد جوشی اور فرانس کے وزیر برائے اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور خلائی فلپ باپٹسٹ کے درمیان 28 ستمبر کو نئی دہلی میں ملاقات کے دوران تبادلہ خیال کیا گیا۔ جوشی نے کہا کہ بات چیت میں طلباء اور فیکلٹی کی نقل و حرکت، مشترکہ تحقیقی شراکت داری سمیت تعلیم، تحقیق اور اختراع میں ہندوستان-فرانس تعاون کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزارت تعلیم نے یہ واضح نہیں کیا ہے کہ کون سا IIT مجوزہ نائس کیمپس قائم کر سکتا ہے یا اس کی ٹائم لائن، تعلیمی پروگراموں یا منظوریوں پر تفصیلات فراہم کر سکتا ہے۔ یہ تجویز اس وقت سامنے آئی ہے جب ہندوستانی اعلیٰ تعلیمی ادارے بیرون ملک اپنی موجودگی کو بڑھا رہے ہیں۔ IIT مدراس کا کیمپس زنجبار میں ہے اور IIT دہلی کا ابوظہبی میں بیرون ملک کیمپس ہے۔ اسی میٹنگ میں ہندوستان نے فرانس کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کو ملک میں برانچ کیمپس کھولنے کے لیے مدعو کیا۔ وزارت تعلیم کے مطابق، گجرات میں گفٹ سٹی ان مقامات میں شامل ہے جن پر غور کیا جا رہا ہے اس کے ساتھ وہ جگہیں بھی ہیں جہاں فرانسیسی کمپنیاں موجود ہیں اور انہیں تکنیکی انسانی وسائل کی ضرورت ہے۔

از عدالت سرکل بیگ بورہ سرینگر

مضمون درخواست منجانب ساحل شبیر نجار ولد شبیر احمد نجار ساکن [illegible] سرینگر

برائے اجرائی سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرہ SC

اشتہار بمراد آگاہی عام

[illegible] تفصیل ذیل ہے۔

نام وارث جائز	رشتہ ہمراہ سائلان	عمر	پیشہ	سالانہ آمدنی
شبیر احمد نجار ولد غلام محمد نجار	والد	55	ریٹائرڈ ملازم	72000
[illegible] زوجہ شبیر احمد نجار	والدہ	51	گھریلو کام	
ساحل شبیر ولد شبیر احمد نجار	سائل خود	19	زیر تعلیم	
[illegible] دختر شبیر احمد نجار	[illegible]	17	زیر تعلیم	

[illegible]

Ra

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

ہوئے سرحدی علاقوں میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے حوالے سے افسران کے سامنے تعلیم اور ٹیکنالوجی، روزگار اور کاروباری سرگرمیاں، کھیل اور ثقافت، مواقع سے مربوط کرنا، شاعری اور سرپرستی جیسے پانچ اہم ترجیحات رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ صلاحیت اس وقت حقیقی کامیابی میں تبدیل ہوتی ہے جب وہ دوسروں کے لیے بھی راہ ہموار کرے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دور دراز دیہات تک سمارٹ کلاس روم، ڈیجیٹل لائبریریاں اور ہنرمندی کی ترقی کے مواقع پہنچانے چاہئیں۔ انہوں نے تعلیم کے ساتھ، دستکاری، باغبانی، زراعت، سیاحت اور مقامی صنعتوں میں مواقع پیدا کرنے چاہئیں تاکہ نوجوان محض ملازمت کے متلاشی نہ رہیں بلکہ ملازمتیں پیدا کرنے والے بھی بنیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے ہاتھوں میں کتابیں، قلم اور کھیلوں کا سامان ہونا چاہیے اور وہ فن کا بھرپور اظہار کریں تاکہ ان کی توانائی کو ایک تخلیقی سمت مل سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر کے نوجوان ملک کے کسی بھی بڑے شہر میں رہنے والے نوجوانوں سے پیچھے نہیں رہنے چاہئیں۔ قومی اور بین الاقوامی سطح پر دستیاب تمام اسکالرشپس، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، تربیتی پروگراموں اور مقابلوں کے مواقع سرحدی علاقوں کے نوجوانوں کے لیے بھی دستیاب ہونے چاہئیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ تمام افسران کو اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے نامور پیشہ ور افراد سال میں کم از کم دو مرتبہ سرحدی دیہات کے بچوں سے ملاقات کریں یا سری نگر اور جموں میں منعقدہ پروگراموں کے ذریعے اپنے تجربات اشتراک کریں اور ان کی رہنمائی کریں۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ سائنس، ٹیکنالوجی اور جدید علم کو اپنائیں اور ساتھ ہی اپنی زبان اور ثقافت سے جڑے رہیں۔ انہوں نے ہندی زبان کے فروغ کے لیے 'واگ ہندی شکشا سمیتی' اور اس کے عہدیداران کی کوششوں کو سراہا اور تقریب میں اعزاز حاصل کرنے والے تمام ہونہار اور باصلاحیت طلباء کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا، "ہر طالب علم میں ایک خاص صلاحیت ہوتی ہے۔ انہیں اس صلاحیت کو ذمہ داری میں بدلنا چاہیے۔ اپنی زبان پر فخر کریں، اپنی ثقافت کو سمجھیں اور ساتھ ہی سائنس، ٹیکنالوجی، کاروبار اور جدید علم کے میدان میں نئی بلندیوں کو چھونے کے لئے آگے بڑھیں۔" تقریب میں پرنسپل سیکرٹری محکمہ ثقافت برج موہن شرما، کمشنر سیکرٹری محکمہ سکولی تعلیم رام نواس شرما، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، سیکرٹری کلچرل اکیڈمی ہرویندر کور، قومی صدر صدر واگ ہندی شکشا سمیتی نصرین علی ندمی، سینئر افسران، شکشا سنسکرتی اتھان نیاس، وشوک ہندی پریوار اور واگ ہندی شکشا سمیتی کے عہدیداران، ممتاز شہری، تعلیمی اداروں کے سربراہان، اساتذہ اور آرمی گڈول سکولوں و کیندریہ ودھیالیوں کے طالب علموں نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 2

جموں و کشمیر میونسپل ایکٹ 2000 میں ترمیم کے بل پر بحث بھی ہوئی۔ بی جے پی کے رکن اسمبلی آر ایس پٹھانیہ نے کہا کہ وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ حکومت ان ترامیم کے ذریعے کیا حاصل کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وارڈوں کی حد بندی کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن حکومت ایسا نہیں کرتی، یہ چیف الیکٹورل آفیسر کا اختیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بل الجھن پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس میں ڈپٹی کمشنر، ایس ای سی (ریاستی الیکشن کمیشن) یا کسی اور اتھارٹی کا ذکر ہے۔ حکومت حلقہ بندیوں کا اختیار اپنے ہاتھ میں لینا چاہتی ہے، اور مطالبہ کیا کہ ایوان کی ایک کمیٹی اس بل کا جائزہ لے۔ انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ آیا حکومت پنچایت اور میونسپل انتخابات کروانا بھی چاہتی ہے یا نہیں۔ انہوں نے ایوان سے اپیل کی کہ وہ ابہام دور کرنے کے مقصد سے پیش کی گئی معمولی ترامیم کی منظوری دے۔ اس کے بعد اسپیکر نے بل کو ووٹنگ کے لیے پیش کیا اور اسے زبانی ووٹنگ (وائس ووٹ) کے ذریعے منظور کر لیا گیا۔

بقیہ نمبر 3

کہا کہ یہ اچھی بات ہے ارکان بات کو کر سکتے ہیں اور حکومت ان کا جواب دیتی ہے۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ اسمبلیاں اور پارلیمنٹ بحث وضاحت کیلئے ضروری ہوتی ہیں اور امید ظاہر کی کہ ایوان اسی انداز میں اپنا کام جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کرے کہ یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے۔ لوگ مسائل پر بات کرتے ہیں اور عوام کی بہتری کیلئے مزید بہتر کام ہوتا ہے۔

بقیہ نمبر 4

جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی اور جسٹس وی موہنا پر مشتمل بنچ کے سامنے اٹھایا گیا۔ اس معاملے کو اٹھانے والے سینئر وکیل وکاس سنگھ نے بنچ کو آگاہ کیا کہ قانونی قواعد کے تحت الیکشن کمیشن کے فیصلے قانونی طور پر یا اکثریت سے کیے جانے چاہئیں، انہوں نے کہا کہ جس انداز میں الیکشن کمیشن کام کر رہا ہے، اس پر شدید شبہ ہے کہ کیا فیصلے متفقہ طور پر کیے جا رہے ہیں یا نہیں۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ اس کیس کو اسی ہفتے کی فہرست میں شامل کریں گے۔

بقیہ نمبر 5

بتایا کہ "ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران گرفتار افراد نے پولیس کو بتایا کہ وہ چند روز قبل اس علاقے میں آئے تھے اور انہیں ایک کمرہ کرائے پر لیا تھا۔

بقیہ نمبر 6

اور سفارتی سطح پر نیپال میں حال ہی میں آئے جان لیوا سیلاب کے بعد بحالی اور اصلاحات کے موضوعات پر نیپال کے انداز اور ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سفارتی، دونوں نے اس مشکل وقت میں ہندوستان جو بھی مدد دے سکتا ہے، اس کی باریکیوں کو کام کرنے کے لیے دونوں ممالک کی ٹیموں کے درمیان مسلسل بات چیت جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر سیتا رمن نے اے آئی آئی بی کے بورڈ آف گورنرز کی سالانہ کانفرنس کے دوران سعودی عرب کے وزیر خزانہ محمد بن عبداللہ الجدعان سے بھی ملاقات کی۔ مسٹر الجدعان نے ہندوستان کی مضبوط معاشی کارکردگی کی تعریف کی اور ہندوستان سرمایہ کاری کے لیے سیتا رمن کو مبارکباد دی اور سعودی معیشت پر اپنی رائے دی۔

بقیہ نمبر 7

کیا یہ آئین میں کہیں لکھا ہے؟ نہیں، بالکل نہیں۔ نظام الدین بٹ نے کہا کہ جموں و کشمیر کا انتظام فی الحال جموں و کشمیر ری آرگنائزیشن ایکٹ کے تحت چلایا جا رہا ہے اور انہوں نے مقننہ کے کام کاج اور اس کے کاروباری قواعد (بزنس رولز) سے متعلق دفعات پر سوالات اٹھائے۔ ممبر اسمبلی ہانڈی پورہ نے کہا کہ موجودہ ڈھانچے نے منتخب نمائندوں کے استحقاق اور پروٹوکول کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزراء عوام کے سامنے جوابدہ ہیں اور انہیں عوامی مینڈیٹ حاصل ہے، لیکن الزام لگایا کہ مقننہ کے کام کاج کو محدود کیا جا رہا ہے اور اسپیکر کے اختیار کو بھی چیلنج کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 8

احتجاجی اراکین کو کارروائی میں خلل ڈالنے کے خلاف خبردار کیا۔ مسٹر راتھر نے حزب اختلاف کو یاد دلاتے ہوئے کہ وہ پہلے ہی طریقہ کار کی وضاحت کر چکے ہیں اور ضروری نوٹس جاری کر چکے ہیں، کہا کہ میں غنڈہ گردی کی اجازت نہیں دوں گا۔ مسٹر راتھر نے احتجاجی اراکین سے کہا کہ آپ نے میری ساکھ پر سوالات اٹھائے ہیں، وہ ٹھیک ہے۔ لیکن مجھے سکھانے کی کوشش نہ کریں۔ میں اپنا کردار اور فرض جانتا ہوں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے حزب اختلاف پر پلٹوار کرتے ہوئے کہا کہ منتخب نمائندوں کو جموں و کشمیر کے عوام نے ان کے مفادات سے جڑے مسائل اٹھانے کے لیے اسمبلی میں بھیجا ہے۔ چودھری نے بی جے پی اراکین پر بحث میں حصہ لینے کے بجائے کارروائی میں خلل ڈالنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جب آپ یہاں بحث کے لیے آئے تو آپ نے ایوان کو معطل کیا اور بیٹھ گئے۔

بقیہ نمبر 9

لحاظ سے نامناسب مواد سمیت مختلف خطرات سے دوچار ہونے پر تشویش کی گئی۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے مرکز سے غور کرنے کو کہا آیا نابالغوں کے تحفظ کے لئے مجوزہ تحت اقدامات کو انٹرنیٹ میڈیٹرز سے متعلق قانونی فریم ورک میں شامل کیا جا سکتا ہے بجائے اسکے کہ انہیں صرف رضاکارانہ رہنما اصولوں تک محدود رکھا جائے۔

بقیہ نمبر 10

کے حوالوں پر اعتراضات کے باوجود قرارداد کو آگے بڑھانے کے اسپیکر کے فیصلے پر سوال اٹھایا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ 1

صلاحیت 11283 میگاواٹ جبکہ دریائے جہلم کے طاس کی صلاحیت 3,084 میگاواٹ ہے۔ حکام کے مطابق اب تک مجموعی شناخت شدہ صلاحیت میں سے 3,540.15 میگاواٹ، یعنی 24.18 فیصد، بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت فعال کی جا چکی ہے۔ ان منصوبوں میں مرکزی شعبے کے تحت این ایچ پی سی، یوٹی شعبے کے تحت جے کے پی ڈی سی اور نجی شعبے کے آزاد بجلی پیدا کرنے والے اداروں کے منصوبے شامل ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ نئی پالیسی پن بجلی وسائل کی پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کے ساتھ توانائی کے تحفظ، اقتصادی ترقی اور خطے کی متوازن ترقی میں بجلی کے شعبے کے کردار کو مضبوط بنائے۔ اجلاس میں 2003 اور 2011 میں متعارف کرائی گئی سابقہ پن بجلی پالیسیوں کے تجربات اور کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس دوران ان پالیسیوں سے حاصل ہونے والے تجربات، درپیش مشکلات اور مستقبل میں سرمایہ کاری اور منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد کے لیے پالیسی میں ضروری ہم آہنگی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ادارہ جاتی طریقہ کار کا بھی جائزہ لیا گیا، بالخصوص جموں و کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور جموں و کشمیر انرجی ڈیولپمنٹ ایجنسی کے کردار کو مزید واضح اور مربوط بنانے پر غور کیا گیا۔ ماحولیاتی تحفظ کو بھی پالیسی کا اہم حصہ قرار دیا گیا۔ اس سلسلے میں ماحولیاتی تقاضوں، ماحولیاتی بہاؤ، ماحولیاتی اثرات کے جائزے اور ماحولیاتی انتظامی منصوبے سے متعلق ضوابط پر سختی سے عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ پن بجلی منصوبوں کی ترقی کے دوران مقامی آبادی کی پینے کے پانی اور آبپاشی کی ضروریات کا بھی مکمل خیال رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار وسائل کا انتظام، توانائی میں خود کفالت اور عوامی فلاح نئی پالیسی کے بنیادی اصول ہونے چاہئیں۔ اجلاس میں وزیر جنگلات، ماحولیات و ماحولیات جاوید رانا، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ بجلی اشونی کمار، ایڈیشنل چیف سیکریٹری جل شکتی شالین کابرہ، ایڈیشنل چیف سیکریٹری وزیر اعلیٰ کے دفتر دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکریٹری خزانہ شیلندر کمار، منیجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر اسٹیٹ پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن راہل یادو اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 2

کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ درخواستوں کو مقررہ مدت کے اندر نمٹانے کا انتظام کیا گیا ہے اور بعض معاملات میں مقررہ مدت کے اندر کارروائی نہ ہونے کی صورت میں منظوری تصور کیے جانے کی گنجائش بھی رکھی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ معائنوں کی تعداد کم کی گئی ہے تاکہ صنعتیں، تعلیمی ادارے اور دیگر کاروباری منصوبے قائم کرنے کے خواہشمند افراد پیچیدہ طریقہ کار سے حوصلہ نہ ہاریں۔ انہوں نے کہا کہ بعض معمولی خلاف ورزیوں اور غلطیوں کو فوجداری دائرے سے نکالنے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ ہر معمولی کوتاہی کے نتیجے میں مقدمہ درج ہونے اور طویل قانونی کارروائی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ تمام اقدامات جموں و کشمیر میں تجارت، کاروبار، مینوفیکچرنگ اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کی وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہیں۔

بقیہ 3

کرائی۔ اسی طرح رکن اسمبلی ریاسی کلدیپ راج دوبے نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔ تاہم سرکاری پریس کمیونیکے میں ملاقات کے دوران زیر بحث آنے والے مخصوص مسائل اور مطالبات کی تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ دریں اثنا، جے کے سی اے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر بریگیڈیئر انیل گپتا (ریٹائرڈ) نے سیکریٹری جے کے سی اے وویک کھجوریہ کے ہمراہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ جے کے سی اے عہدیداروں نے انہیں سرینگر میں ہونے والے آئندہ ایرانی کپ کی تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ سرینگر یکم سے 5 اکتوبر 2026 تک پانچ روزہ فرسٹ کلاس میچ کی میزبانی کرے گا۔ جے کے سی اے حکام نے میچ کے کامیاب انعقاد کے لیے کی جانے والی تیاریوں اور انتظامات سے لیفٹیننٹ گورنر کو آگاہ کیا۔

بقیہ 4

اور مقررہ مدت کے اندر ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ اسی دوران متعلقہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے متعدد افراد نے بھی وزیر سے ملاقات کر کے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل اور ترقیاتی ضروریات سے آگاہ کیا اور ان کے حل کے لیے مداخلت کی درخواست کی

بقیہ 5

مطلوبہ یا مناسب انتظامات کا نہ ہونا شامل ہے۔ حکومت نے ایوان کو بتایا کہ جنوری 2025 سے اب تک ضلع پونچھ میں چار اسٹون کرشر یونٹس کے قیام کی منظوری دی گئی ہے۔ یہ یونٹس سیری چانہ، سلوتری اور ٹھیچ علاقوں میں قائم کیے جانے ہیں اور انہیں مقررہ ضوابط اور معیار کے مطابق منظوری دی گئی ہے۔ جاوید احمد رانا نے کہا کہ جموں و کشمیر میں اسٹون کرشر یونٹس کے قیام اور آپریشن کی اجازت صرف مقررہ ماحولیاتی ضوابط، مقام کے تعین سے متعلق معیار اور دیگر قابل اطلاق قوانین کی مکمل پابندی یقینی بنانے کے بعد دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجاز اتھارٹی کی جانب سے مقرر کردہ معیار اور ضوابط کے مطابق رضامندیاں جاری کی جا رہی ہیں اور اسٹون کرشر یونٹس کے قیام و آپریشن سے متعلق ماحولیاتی رہنما اصولوں اور سائٹنگ کرائٹیریا پر بھی عمل کیا جا رہا ہے۔ وزیر نے بتایا کہ اس حوالے سے جے کے پی سی سی کے 9 مئی 2025 کے آرڈر نمبر 70 آف 2025 اور بعد ازاں 30 اگست 2025 کو جے کے پی سی سی آرڈر نمبر JKPCC-124 آف 2025 کے ذریعے جاری کردہ اسٹون کرشر یونٹس کے قیام اور آپریشن کے سائٹنگ کرائٹیریا میں ترمیم سمیت متعلقہ ضوابط نافذ ہیں۔ حکومت نے مزید بتایا کہ یکم جنوری 2025 سے اب تک اسٹون کرشر یونٹس کے قیام اور آپریشن کی رضامندی کے لیے مجموعی طور پر 58 درخواستیں موصول ہوئیں۔ ان میں سے 27 درخواستوں کو منظوری دی گئی، 28 درخواستیں مسترد ہوئیں جبکہ ایک درخواست اس وقت زیر عمل ہے۔

بقیہ 6

[illegible] پیش رفت ہوئی ہے۔ اس سڑک سے متاثرہ 332 ڈھانچوں میں سے 132 کے تصفیے اور حصول اراضی کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے۔ خانیار-زڈی بل-چھتہ بل روڈ کی مجموعی لمبائی 12.45 کلومیٹر ہے۔ اس منصوبے کے تحت 314 متاثرہ ڈھانچوں میں سے 161 حاصل کیے جا چکے ہیں، جبکہ سڑک کے تقریباً 2 کلومیٹر حصے کی توسیع کا کام مکمل کیا گیا ہے۔ کوئی پورہ-بدھ باغ روڈ کے 435 میٹر طویل اہم توسیعی منصوبے میں سے 231 میٹر حصے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ مجموعی طور پر 29 ڈھانچوں میں سے 14 کو ہٹایا جا چکا ہے، جبکہ باقی 15 معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جا رہا ہے۔ منصوبے کی منظوری 450 لاکھ روپے کی تخمینی لاگت سے دی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ دیوی آنگن-ہاول روڈ کی توسیع اور اپ گریڈیشن کی تجویز 31.25 کروڑ روپے کی تخمینی لاگت سے سینٹرل روڈ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ (سی آر آئی ایف) کے تحت پیش کی گئی ہے۔ اس میں تقریباً 1.40 کلومیٹر سڑک کے لیے 30 کروڑ روپے اراضی کے حصول اور یوٹیلیٹی منتقلی، جبکہ 1.25 کروڑ روپے ترقیاتی کاموں کے لیے مختص کرنے کی تجویز ہے۔ منصوبہ اسکیم کے تحت مطلوبہ منظوری ملنے کے بعد شروع کیا جائے گا۔ لنکشیری بازار چوک منصوبے کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ اسے یوٹی سیکٹر کے تحت 335 لاکھ روپے کی تخمینی لاگت سے منظور کیا گیا ہے، جس میں پانچ ڈھانچوں کا حصول اور چوراہے کی ازسرنو تشکیل شامل ہے۔ چیف انجینئر محکمہ تعمیرات عامہ (سڑکیں) کشمیر نے انتظامی منظوری دے دی ہے۔ مالی سال 2025-26 کے دوران منصوبے کے لیے 20 لاکھ روپے مختص کیے گئے تھے، جبکہ مزید ضروری کارروائی اور فنڈز جاری کرنے کے لیے معاملہ اس وقت انتظامی محکمے کی سطح پر زیر غور ہے۔

بقیہ 7

سبھاؤں کے انعقاد کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ موثر تال میل قائم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ گرام سبھاؤں کے ذریعے عوام کو اہم اصلاحات، ان کے عملی فوائد اور اپنے علاقوں کی ترقیاتی ترجیحات کے بارے میں آگاہ کیا جانا چاہیے۔ تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے سیکرٹری نے تمام اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ اور اسسٹنٹ کمشنر پنچایت کو اپنے متعلقہ ڈپٹی کمشنروں کے ساتھ تال میل کر کے ترجیحی بنیادوں پر بین المحکمہ جاتی اجلاس منعقد کرنے اور انتظامات کو حتمی شکل دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اسکیموں سے متعلق عوامی بیداری کا مواد پروگرام سے قبل ہر پنچایت تک پہنچایا جائے اور نامزد نوڈل افسران اپنی ذمہ داریوں سے مکمل طور پر آگاہ ہوں۔ اجلاس میں وی بی-جی رام جی، لکھ پتی دیدی، آئی ڈبلیو ایم پی، پنچایتی راج اور سوچھ بھارت مشن گرامین سے متعلق معلوماتی مواد، تشہیری مواد، بینرز، ریڈیو پیغامات اور سمعی و بصری مواد کا بھی جائزہ لیا گیا۔ محمد اعجاز اسد نے ہدایت دی کہ عوامی رابطہ مہم میں صرف اسکیموں کے رہنما اصول دہرانے کے بجائے یہ واضح کیا جائے کہ اصلاحات کے بعد کیا تبدیلیاں آئی ہیں اور ان سے دیہی گھرانوں کو عملی طور پر کیا فوائد حاصل ہوں گے۔ وی بی-جی رام جی سے متعلق تشہیری مواد کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے روزگار، اجرت، حاضری اور منصوبہ بندی سے متعلق اہم اصلاحات کو نمایاں کرنے کے ساتھ منظور شدہ کاموں کی تفصیلات اور منصوبہ بندی کے طریقہ کار سے عوام کو آگاہ کرنے کی ہدایت دی۔ لکھ پتی دیدی کے حوالے سے انہوں نے دیہی خواتین کی کامیاب مثالیں اجاگر کرنے اور دستیاب سہولیات و مواقع کے بارے میں معلومات فراہم کرنے پر زور دیا۔ سیکرٹری نے اسسٹنٹ کمشنر پنچایت کو ریڈار آسٹو کے نام سے خصوصی گروپ تشکیل دینے کی بھی ہدایت دی، جس میں تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران اور پنچایت سیکرٹریز شامل ہوں تاکہ معلوماتی مواد، ہدایات اور تازہ معلومات ہر پنچایت تک بروقت پہنچائی جا سکیں۔ انہوں نے پروگرام کی قریبی نگرانی، عوام کی وسیع شرکت، کارروائی کی مناسب دستاویز بندی اور بروقت رپورٹنگ یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ خصوصی گرام سبھائیں بامعنی، شراکتی اور اصلاحات کو براہ راست عوام تک پہنچانے پر مرکوز ہونی چاہئیں۔

بقیہ 8

کے لیے تمام متعلقہ فریقوں کو مزید عزم اور یکسوئی کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے منتخب اضلاع، جن میں سرینگر بھی شامل ہے، میں آزمائشی بنیادوں پر نافذ کی جانے والی نئی بحالی پالیسی پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے آئی ایم ایچ اے این ایس کی کوششوں کو سراہتے ہوئے منشیات کے متاثرین کے لیے بحالی، مشاورت، فالو اپ اور علاج کے بعد دیکھ بھال کے نظام کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا تاکہ انہیں صحت یابی اور معاشرے میں دوبارہ شامل ہونے میں مدد مل سکے۔ انہوں نے بحالی کے معاملات کے مناسب اندراج اور ان کی مسلسل نگرانی کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ بروقت مداخلت، مستحقین کی موثر نگرانی اور متعلقہ محکموں و بحالی مراکز کے درمیان بہتر تال میل یقینی بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے ملک گیر 100 ہفتوں پر مشتمل نشہ مکت بھارت ابھیان پر عمل درآمد کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو مہم کے تحت طے شدہ سرگرمیوں پر موثر عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے نوجوانوں اور معاشرے کے حساس طبقات میں مسلسل بیداری اور احتیاطی اقدامات کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے فعال اور مربوط حکمت عملی اختیار کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو قریبی تال میل برقرار رکھنے اور نوجوان نسل کو منشیات کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مشترکہ کوششیں تیز کرنے کی ہدایت دی۔ ایس ایس پی سرینگر نے بھی منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے خلاف مسلسل اور مربوط کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ 9

اپلی کیشنز ڈاؤن لوڈ کرنے یا متعدد سرکاری پورٹلز استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اجلاس کے دوران چیف سیکریٹری نے مجوزہ ملٹی چینل کنورسیشنل میسجنگ اے پی آئی سلوشن کے نفاذ کے روڈ میپ کا جائزہ لیا۔ یہ پلیٹ فارم جنریٹو آرٹیفیشل انٹیلیجنس (جن اے آئی) کے استعمال سے سرکاری خدمات تک رسائی کے لیے ایک مربوط، کثیر لسانی اور انٹرایکٹو نظام فراہم کرے گا۔ چیف سیکریٹری نے سرکاری خدمات اور شہریوں کے درمیان رابطے کو آسان بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے طریقہ کار کی پیچیدگیاں کم ہوں گی، سرکاری دفاتر کے بار بار چکر لگانے کی ضرورت گھٹے گی اور شہری گھر بیٹھے ضروری خدمات حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس پلیٹ فارم سے بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو فائدہ پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ پلیٹ فارم صارف دوست ہو اور کم رفتار انٹرنیٹ پر بھی موثر انداز میں کام کر سکے۔ چیف سیکریٹری نے محکمہ آئی ٹی کو متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی تال میل کے ذریعے پہلے مرحلے کے لیے منتخب خدمات کو بیک اینڈ سسٹم سے جلد جوڑنے اور پلیٹ فارم کے ذریعے ان کی بلا رکاوٹ فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔

بقیہ 10

انتخابات کی جانب سے ووٹر بیداری کے لیے جاری مختلف اقدامات کے بارے میں انہیں آگاہ کیا۔ اس موقع پر طلبہ کو انتخابی عمل کے مختلف پہلوؤں، ووٹ کی اہمیت، ووٹر رجسٹریشن، انتخابی حقوق و ذمہ داریوں اور جمہوری عمل میں نوجوان شہریوں کے کردار کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ الیکشن اویئرنیس پروگرام کشمیر ڈویژن کے نوڈل افسر ڈاکٹر فیصل مشتاق نے بھی طلبہ سے خطاب کیا۔ انہوں نے انتخابی عمل کے مختلف مراحل اور انتخابات میں بامعنی شرکت کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو آگاہ کیا اور ان کے سوالات کے جوابات بھی دیے۔ پروگرام کے دوران طلبہ نے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر میں موجود ای وی ایم وی وی پی اے ٹی ڈیمو وین 'ای سی آئی آن وہیلز' کا بھی دورہ کیا، جہاں انہیں سسٹیمیٹک ووٹرز ایجوکیشن اینڈ الیکٹورل پارٹیسپیشن پروگرام کے تحت ووٹر بیداری اور معلومات، تعلیم و ابلاغ سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ طلبہ کے ہمراہ ان کے اساتذہ، لیکچررز اور اسکول کا دیگر عملہ بھی موجود تھا۔ چیف الیکٹورل آفیسر جموں و کشمیر کا دفتر نوجوان شہریوں میں انتخابی عمل اور جمہوری اداروں کے بارے میں آگاہی بڑھانے اور انتخابی خواندگی کو فروغ دینے کے لیے ایس وی ای ای پی اور دیگر بیداری سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 11

کے خلاف درج ایف آئی آرز واپس لینے پر غور کرنے کی اپیل کی اور لداخ میں حالیہ اقدام کی مثال دی۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں صحافیوں کے لیے پنشن سے متعلق پالیسی وضع کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ راجوری کے رکن اسمبلی افتخار احمد نے بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی میں مستقل رجسٹرار کی تعیناتی اور یونیورسٹی کے لیے گرانٹ ان ایڈ میں اضافے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری میں کیتھ لیب اور ایم آر آئی کی سہولت فراہم کرنے کی بھی اپیل کی۔ کشتواڑ کے رکن اسمبلی شگن پریہار نے ضلع کے سالانہ منصوبے میں دور دراز علاقوں کی چھ سڑکوں کو شامل کرنے کا مطالبہ کیا اور ضلع میں پانی کے بحران سے نمٹنے کے لیے اقدامات پر زور دیا۔ اوڑی کے رکن اسمبلی ڈاکٹر سجاد شفیع نے جموں و کشمیر کے دور دراز علاقوں میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لیے رہبر تعلیم کی طرز پر کوئی اسکیم وضع کرنے کا مطالبہ کیا۔ گلاب گڑھ کے رکن اسمبلی انجینئر خورشید احمد نے اپنے حلقے کے صحت اور تعلیمی اداروں میں عملے کی کمی کا مسئلہ اٹھایا۔

بقیہ 12

کے لیے کیے جا رہے اقدامات کی تفصیلات طلب کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع کی معیشت میں باغبانی کے شعبے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ باغبانی مقامی معیشت کا ایک اہم ستون اور ریڑھ کی ہڈی ہے، جو آبادی کے ایک بڑے حصے کے لیے روزگار اور ذریعہ معاش فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے باغبانی کے شعبے کو مزید منظم بنانے اور باغ مالکان، تاجروں اور دیگر متعلقہ فریقوں کو تمام ضروری سہولیات اور خدمات بروقت دستیاب رکھنے کے لیے مربوط اور مسلسل کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ باغبانی کی پوری ویلیو چین کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے، جس میں پھلوں کی کٹائی، ترسیل، مارکیٹنگ اور برآمدات شامل ہیں، تاکہ باغ مالکان کو بروقت تعاون مل سکے اور ان کی پیداوار کو موثر انداز میں منتقل اور مارکیٹ کیا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں اور تمام فریقوں کے درمیان قریبی تال میل پر بھی زور دیا تاکہ موجود رکاوٹوں کو دور کر کے پھلوں کی نقل و حمل اور مارکیٹنگ کے عمل کو بلا رکاوٹ بنایا جا سکے۔ ایریا مارکیٹنگ افسر نے ڈپٹی کمشنر کو فروٹ منڈی کے کام کاج اور جاری فروٹ سیزن سے نمٹنے کے لیے کیے گئے انتظامات کے بارے میں بریفنگ دی۔ ٹرانسپورٹ اور تجارتی انجمنوں کے نمائندوں نے بھی نقل و حمل، تجارت اور دیگر متعلقہ امور سے متعلق اپنے مطالبات اور مسائل ڈپٹی کمشنر کے سامنے رکھے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو فروٹ منڈی کے مناسب انتظام، باغ مالکان، تاجروں اور آنے والے افراد کے لیے بنیادی سہولیات اور ضروری خدمات کی دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ نشاندہی کیے گئے تمام مسائل کا فوری جائزہ لیا جائے اور متعلقہ فریقوں کی جائز شکایات کو مقررہ مدت کے اندر حل کیا جائے۔

بقیہ 13

12 اکتوبر کو ہوگا۔ اس دوران سلام آباد، این پی ایچ سی، ایم ای ایس، گرکوٹ، بالاکوٹ، بندی، اوڑی، میورہ، رام پور، تی، بجیاسہ، دھتی اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک متاثر رہے گی۔ 33 کے وی بونیار لائن کا شٹ ڈاؤن یکم اور 13 اکتوبر کو ہوگا، جس کے باعث بونیار، تریکانجن، لمبر، نوشہرہ، جے این وی اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ 33 کے وی وانگام لائن کا شٹ ڈاؤن 3، 6 اور 13 اکتوبر کو ہوگا، جس کے باعث وانگام، بچی پورہ، پلہ پورہ، بہرام پورہ، ڈانگی واچھ اور ملحقہ علاقوں میں صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی متاثر رہے گی۔ 33 کے وی سڈکو لائن کا شٹ ڈاؤن 8 اور 12 اکتوبر کو ہوگا، جس کے باعث رہواما، بٹرہ، شولورہ، ترگ پورہ، چکلو، عمر ہال، اکھاہ، پی ایچ ای، اللہ درہ، آگاشی، سیر اور ملحقہ علاقوں میں بجلی متاثر ہوگی۔ 33 کے وی مال پورہ لائن کا شٹ ڈاؤن 13، 15 اور 17 اکتوبر کو ہوگا، جس سے چندوسہ، اسپتال، ڈیگر پورہ، سلطان پورہ، گنڈا موہ، مال پورہ، جیون اور تمہلان سمیت ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ 33 کے وی ڈیلینا لائن کا شٹ ڈاؤن 3، 5 اور 7 اکتوبر کو ہوگا، جس کے باعث ڈیلینا، کنیس پورہ، سنگھ پورہ، بی ایس ایف، جنتی، کرہامہ، ٹی سی پی ایچ ای، سوپور دوم اور ملحقہ علاقوں میں بجلی متاثر ہوگی۔ 33 کے وی مجن-امرگڑھ لائن کا شٹ ڈاؤن 5 اور 8 اکتوبر کو ہوگا، جس سے مجن، لالان، درگم، نہال پورہ، جنتی دیار، بھرے، غیر، وتی گام، لولی پورہ، حیدر بیگ، کولڈ اسٹور، کاکہام، نانک اینڈ اسپتال، بدولے، بھرے اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک متاثر رہے گی۔ 33 کے وی مجن-امرگڑھ لائن (مجن کے بعد) کا شٹ ڈاؤن 13 اور 15 اکتوبر کو ہوگا، جس کے باعث پاہلان، بھرے، لولی پورہ، وتی گام اور ملحقہ علاقوں میں بجلی متاثر رہے گی۔ 33 کے وی ایچ ایم ٹی لائن کا شٹ ڈاؤن 6، 12 اور 14 اکتوبر کو ہوگا، جس کے باعث سنگھ پورہ، ودس پورہ، ڈاور، میرگنڈ، رام بل گڑھ، شاد پورہ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ 33 کے وی ایچ ایم ٹی لائن (میرگنڈ ٹیپ لائن) کا شٹ ڈاؤن 17 اکتوبر کو ہوگا، جس کے باعث میرگنڈ، رام بل گڑھ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک متاثر رہے گی۔ 33 کے وی واگورہ لائن کا شٹ ڈاؤن یکم، 3 اور 15 اکتوبر کو ہوگا، جس کے باعث واگورہ، کواچک، منگام، واگام، کریری، سلوسہ، ننگراسہ، تو پورہ اور بوسو سمیت ملحقہ علاقوں میں بجلی متاثر ہوگی۔ 33 کے وی کریری ٹیپ لائن کا شٹ ڈاؤن 7 اکتوبر کو ہوگا، جس کے باعث کریری، سلوسہ اور ملحقہ علاقوں میں صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ کے پی ڈی سی ایل نے صارفین سے مقررہ شٹ ڈاؤن کے دوران تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

سیریز جیتنے کے ساتھ ورلڈ کپ کی تیاری پختہ کرنے پر نظریں

گوہاٹی، ۲۹ ستمبر (یو این آئی) ترواننت پورم میں شاندار جیت کے بعد ہندوستانی ٹیم گوہاٹی پہنچ گئی ہے۔ میدان اور ماحول ضرور بدل گیا ہے، لیکن دونوں ٹیموں کے بنیادی مقاصد زیادہ مختلف نہیں ہیں۔ دونوں ہی ٹیمیں کامیابی حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ ہندوستان کی نظریں سیریز اپنے نام کرنے پر ہوں گی، جبکہ ویسٹ انڈیز سیریز میں واپسی کی کوشش کرے گا۔ ہندوستان کی اگلی ترجیح ۲۰۲۷ ورلڈ کپ کے لیے اپنی کور ۱۵ رکنی ٹیم طے کرنے کی سمت ایک اور قدم آگے بڑھانا ہے۔ ہندوستان نے سیریز کا آغاز تین آل راؤنڈرز اور صرف تین ماہر گیند بازوں کے دلچسپ امتزاج کے ساتھ کیا تھا اور گوہاٹی میں بھی اسی امتزاج کو برقرار رکھنے کی امید ہے۔ کیا نتیش کمار ریڈی نئی گیند سے گیند بازی جاری رکھیں گے؟ کیا مسلسل دوسرے ون ڈے میں محسن ڈیر کی آف اسپن دیکھنے کو ملے گی؟ اور ایشین گیمز میں اکشر پٹیل کی غیر موجودگی کے درمیان کیا رویندر جڈیجا ورلڈ کپ ٹیم میں اپنی جگہ کے لیے مضبوط دعویٰ پیش کر پائیں گے؟ دوسری جانب ویسٹ انڈیز کے سامنے فروری-مارچ میں ہونے والے ورلڈ کپ کی تیاری کا چیلنج ہے، جس کے لیے اسے تیاری کرنی ہے۔ ٹیم ترواننت پورم میں نظر آنے والی مثبت چیزوں کو آگے بڑھانا چاہے گی اور سیریز کے باقی میچوں میں ہر شعبے میں بہتر اور متوازن کارکردگی پیش کرنے کی کوشش کرے گی۔ پہلے ون ڈے میں اس کی بلے بازی نے کافی امیدیں جگائی تھیں اور ٹیم ایک بار پھر اسی کارکردگی کو دہرانا چاہے گی۔ گیند بازی میں وکٹیں لینے کی صلاحیت بہتر کرنا بھی اس کی بڑی ضرورت ہوگی۔ اس کے لیے ٹیم اپنی بلے بازی کی گہرائی سے کچھ سمجھوتہ کرتے ہوئے صرف دو بائیں ہاتھ کے رسٹ اسپنرز یا ان میں سے کسی ایک کو ٹیم میں شامل کرنے پر غور کر سکتی ہے۔ نتیش کمار ریڈی نے پہلے ون ڈے کا آغاز ایک اوور میں ۷ رن دے کر کیا تھا۔ انہوں نے کئی مرتبہ گیند ضرورت سے زیادہ آگے پھینکی اور جسٹن گریوز نے ان کے اوور میں چار چوکے لگائے۔ یہ نتیش کا دوسرا اوور تھا اور ہندوستان نے اس کے بعد پاور پلے میں انہیں دوبارہ گیند نہیں دی۔ تاہم، بعد میں انہوں نے واپسی کی اور اپنے آخری چار اوورز میں کافی اچھی گیند بازی کی۔ اننگز کے آخری اوور میں انہوں نے صرف سات رن دیے اور ایک وکٹ بھی حاصل کی۔ ہاردک پانڈیا کی فٹنس پر سوالات برقرار ہیں، ایسے میں ۲۰۲۷ ورلڈ کپ کی تیاری کے دوران ریڈی ہندوستان کے لیے اہم کھلاڑی بن جاتے ہیں۔ حالیہ میچوں میں انہوں نے اپنی رفتار میں بھی اضافہ کیا ہے اور ہندوستان چاہے گا کہ ان کی گیند بازی مسلسل بہتر ہوتی جائے، تاکہ انہیں تمام کنڈیشنز میں عالمی معیار کے سیم گیند باز آل راؤنڈر کے طور پر تیار کیا جا سکے۔ پہلے ون ڈے میں پانچویں گیند باز کی ذمہ داری نتیش ریڈی اور محسن ڈیر کے کندھوں پر تھی۔ دونوں نے مل کر ۱۰ اوورز میں ۸۷ رن دیے۔ نتیش نے پانچ اوورز میں ۴۵ رن دیے، جبکہ محسن ڈیر نے پانچ اوورز میں ۴۲ رن خرچ کیے۔

افضل آٹھویں اور پوجا ساتویں نمبر پر

آکیچی ناگویا، 29 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے دیو مینا نے مردوں کے پول والٹ میں 5.50 میٹر کی چھلانگ لگا کر نیا قومی ریکارڈ قائم کیا اور ساتویں مقام پر رہے۔ انہوں نے یہ بلندی اپنی دوسری کوشش میں عبور کی۔ ان کے ساتھی کلدیپ کمار 5.35 میٹر کے ساتھ دسویں نمبر پر رہے۔ دیو مینا نے رواں سال جولائی میں انٹر اسٹیٹ سینئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں قائم کیا اپنا 5.46 میٹر کا قومی ریکارڈ توڑ دیا۔ مردوں کی 800 میٹر دوڑ کے فائنل میں محمد افضل 1:48.27 کے وقت کے ساتھ آٹھویں نمبر پر رہے، جبکہ خواتین کے 800 میٹر فائنل میں پوجا نے 2:06.72 کے وقت کے ساتھ ساتواں مقام حاصل کیا۔ کلدیپ کمار تینوں کوششوں میں 5.50 میٹر کی بلندی عبور نہ کرسکے اور پول والٹ فائنل میں دسویں مقام پر رہے۔

گلویر سنگھ نے تیسرا تمغہ جیتا

آکیچی ناگویا، 29 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے گلویر سنگھ نے مردوں کی 5000 میٹر دوڑ میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے 13:32.75 کا وقت نکال کر آکیچی-ناگویا 2026 میں اپنا تیسرا تمغہ حاصل کیا۔ گلویر سنگھ بحرین کے برہانو بلیو (13:30.79) اور جاپان کے تومونوری ہاگیچی (13:31.43) سے پیچھے رہے۔ اس طرح انہوں نے 1500 میٹر اور 10000 میٹر میں جیتے چاندی کے تمغوں کے ساتھ کانسہ کا تمغہ بھی اپنے نام کرلیا۔ وہ اب ان ایشین گیمز میں سب سے زیادہ انفرادی تمغے جیتنے والے ہندوستانی ایتھلیٹ بن گئے ہیں۔ اس ایونٹ میں حصہ لینے والے دوسرے ہندوستانی ایتھلیٹ اونش سابلے نے ریس کی شروعات نہیں کی۔

انکش نے عالمی چیمپئن کو شکست دی، فائنل میں پروین کے ساتھ شامل

آکیچی-ناگویا، ۲۹ ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی باکسروں نے گزشتہ ایشین گیمز کے مقابلے میں اپنے تمغوں کی تعداد پہلے ہی بہتر کرلی ہے اور اب طلائی تمغوں کی باری ہے۔ انکش پھنگال اور پروین ہڈا نے منگل کو اپنے اپنے سیمی فائنل مقابلے جیت کر ہندوستان کے چھ میں سے دو تمغوں کو طلائی تمغے میں تبدیل کرنے کی امیدیں بڑھا دی ہیں۔ ہندوستان کے چھ تمغے جیتنے والوں میں سے تین کھلاڑی ان کھیلوں میں اپنا ڈیبیو کر رہے ہیں۔ یہ کامیابی گزشتہ مرتبہ کے مقابلے میں چھوٹی ٹیم کے ساتھ حاصل ہوئی ہے، جس میں دو عالمی چیمپئن باکسر شامل نہیں تھے۔ ہندوستان نے گزشتہ ایشین گیمز میں ۱۳ زمروں میں حصہ لیتے ہوئے پانچ تمغے جیتے تھے، جبکہ اس بار ۱۱ زمروں میں مقابلہ کر رہا ہے۔ انکش نے دن کا سب سے بڑا اپ سیٹ کیا۔ اپنے پہلے ایشین گیمز میں حصہ لیتے ہوئے انہوں نے مردوں کے ۸۰ کلوگرام سیمی فائنل میں ازبکستان کے موجودہ ۸۵ کلوگرام عالمی چیمپئن فضل الدین ارکین بوئیف کو ۴-۱ سے شکست دی۔ اس کامیابی کے ساتھ انکش آئندہ سال میں ایشین گیمز کے فائنل میں پہنچنے والے پہلے ہندوستانی مرد باکسر بن گئے۔ پروین نے قطن کی ... کو ۵-۰ سے شکست دے کر خواتین کے ۶۵ کلوگرام فائنل میں جگہ بنائی۔ وہ ان ایشین گیمز کے فائنل میں پہنچنے والی صرف تیسری ہندوستانی خاتون باکسر ہیں۔ ۲۰۱۰ کے بعد پہلی بار ہندوستان کے دو باکسر ایک ہی ایشین گیمز میں طلائی تمغے کے لیے مقابلہ کریں گے۔ نریندر بروال مردوں کے ۹۰ کلوگرام زمرے کے سیمی فائنل میں قازقستان کے موجودہ عالمی چیمپئن ایبیک اورلبے سے ۰-۵ سے شکست کے بعد کانسی کا تمغہ حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ یہ ایشین گیمز میں نریندر کا مسلسل دوسرا کانسی کا تمغہ ہے۔ پانچ تمغوں کا رنگ اب بھی تبدیل ہو سکتا ہے۔ انکش اور پروین فائنل میں پہنچ چکے ہیں، جبکہ پریا گھنگاس (خواتین کا ۶۰ کلوگرام)، کپل پوکھریا (مردوں کا ۹۰ کلوگرام) اور لولینا بورگوہین (خواتین کا ۷۵ کلوگرام) بدھ کو فائنل میں جگہ بنانے کے لیے مقابلہ کریں گے۔

ہندوستان نے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی

آکیچی ناگویا، 29 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان نے شاندار واپسی کرتے ہوئے قطر کو دلچسپ مقابلے میں 3-2 (26-28، 25-27، 25-23، 25-20، 24-22) سے شکست دے کر پول سی میں سرفہرست مقام حاصل کیا اور کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ ہندوستان ایک وقت 0-2 سے پیچھے تھا، لیکن اگلے دو سیٹ جیت کر اس نے مقابلہ 2-2 سے برابر کر دیا۔ فیصلہ کن سیٹ میں ہندوستان نے کئی میچ پوائنٹس بچائے اور آخرکار 24-22 سے سیٹ اپنے نام کیا۔ اس جیت کے ساتھ ہندوستان نے پول سی میں اپنے تینوں میچ جیت کر ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔

نیرو ڈھانڈا ٹریپ چیمپئن بننے والی پہلی ہندوستانی

آکیچی ناگویا، ۲۹ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی نیرو ڈھانڈا نے منگل کو ایشین گیمز ۲۰۲۶ کے خواتین کے ٹریپ مقابلے میں ایشیائی ریکارڈ کے ساتھ طلائی تمغہ جیت کر تاریخ رقم کردی۔ اس سے چند گھنٹے پہلے انہوں نے خواتین کے ٹیم ٹریپ مقابلے میں ہندوستان کو چاندی کا تمغہ دلانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ۲۶ سالہ ہندوستانی شوٹر نے آکیچی پریفیکچرل جنرل شوٹنگ گیلری میں فائنل کے دوران ۳۰ میں سے ۲۸ نشانے درست لگائے۔ وہ صرف دو مرتبہ نشانے سے چوکیں اور چین کی سن یوٹونگ سے دو پوائنٹس آگے رہیں۔ کویت کی جہد الملک نے ۱۲ پوائنٹس کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ نیرو کے ۲۸ پوائنٹس نے سابق ایشیائی ریکارڈ ۲۷ کو بہتر کیا۔ وہ کسی بھی شاٹ گن مقابلے میں ایشین گیمز کا طلائی تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئی ہیں۔ وہ ایشین گیمز کے خواتین کے ٹریپ مقابلے میں ہندوستان کی پہلی انفرادی تمغہ فاتح بھی ہیں۔ سربجوت سنگھ اور کپل کی جیت کے ۱۰ میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم کا خطاب جیتنے کے بعد ایشین گیمز ۲۰۲۶ میں شوٹنگ میں ہندوستان کا یہ دوسرا طلائی تمغہ ہے۔ اس سے قبل دن میں نیرو ڈھانڈا نے آشیما اہلاوت اور حیتانشا کیر کے ساتھ خواتین کے ٹریپ ٹیم مقابلے میں مجموعی طور پر ۳۲۸ پوائنٹس کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ نیرو نے ۱۱۶، آشیما نے ۱۰۹ اور حیتانشا نے ۱۰۳ پوائنٹس حاصل کیے۔ چین نے ۳۳۶ پوائنٹس کے ساتھ طلائی اور کویت نے ۳۲۵ پوائنٹس کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔

ایرا ارنی ہندوستان کی نمائندگی کریں گی

جگدل پور، ۲۹ ستمبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے بستر کی پانچ سالہ شطرنج کھلاڑی ایرا ارنی ملائیشیا میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی اسکول شطرنج چیمپئن شپ میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گی۔ ایرا نے ہندوستانی شطرنج ٹیم میں جگہ بنائی ہے۔ وہ مقابلے کے انڈر-۷ زمرے میں کلاسک، ریپڈ اور بلٹز تینوں فارمیٹ میں ہندوستانی ٹیم کا حصہ ہوں گی۔ ان کے بھائی وید ارنی بھی اس بین الاقوامی مقابلے میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ ایرا نے محض تین سال کی عمر میں شطرنج کھیلنا شروع کیا تھا اور بی ایل سوناچوری کی رہنمائی میں تربیت حاصل کر رہی ہیں۔ کم عمری میں قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہوں نے بین الاقوامی مقابلے کے لیے ہندوستانی ٹیم میں جگہ بنائی ہے۔ اہل خانہ کے مطابق بستر جیسے علاقے میں شطرنج کی تربیت اور آمدورفت کی محدود سہولیات کے باوجود ایرا اور وید کو باقاعدگی سے ملک کے مختلف حصوں میں منعقد ہونے والے مقابلوں میں حصہ لینے کا موقع دیا گیا۔

ہیرو ویمنز انڈین اوپن 22 اکتوبر سے گروگرام میں

نئی دہلی، 29 ستمبر (یو این آئی) ہیرو ویمنز انڈین اوپن 2026 کا انعقاد 22 سے 25 اکتوبر تک گروگرام کے ڈی ایل ایف گولف اینڈ کنٹری کلب میں ہوگا۔ گزشتہ چار چیمپئنز میں سے تین، موجودہ چیمپئن سنگاپور کی شینن ٹین، انگلینڈ کی لز ینگ (2024) اور جرمنی کی اولیویا کووان (2022) خطاب کے لیے میدان میں اتریں گی۔ ٹین نے گزشتہ سال 500,000 ڈالر کی انعامی رقم والا یہ ٹورنامنٹ جیتا تھا۔ انہوں نے فائنل راؤنڈ میں 67 کا اسکور کرتے ہوئے مجموعی طور پر 7 انڈر 281 کا اسکور بنایا اور ملی ہوسن کو ایک اسٹروک سے پیچھے چھوڑا، جبکہ ہندوستان کی ہتاشی بخشی 15 انڈر کے اسکور کے ساتھ تیسرے مقام پر رہی تھیں۔ فہرست میں اس سیزن کی [illegible]، جرمنی کی لیونی ہارم اور فرانس کی [illegible] لاکیتے بھی حصہ لیں گی۔ گزشتہ سال کی رنر اپ ملی ہوسن نے بھی حال ہی میں لاسیلا اوپن میں 8 انڈر 208 کے اسکور کے ساتھ مشترکہ طور پر دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ ہندوستانی ٹیم دس سال بعد دوبارہ یہ خطاب جیتنے کی کوشش کرے گی۔ آخری ہندوستانی فاتح ادیتی اشوک تھیں، جنہوں نے 2016 میں خطاب حاصل کیا تھا۔

ودرشا کا کیرالا میں پرتپاک استقبال

ترواننت پورم، 29 ستمبر (یو این آئی) کیرالا کی شوٹر ودرشا کے وی ونود کا 2026 کے ایشیائی کھیلوں میں یادگار کارکردگی کے بعد وطن واپسی پر ترواننت پورم انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر پرتپاک استقبال کیا گیا۔ ودرشا نے ایشیائی کھیلوں میں شوٹنگ کے مقابلوں میں دو چاندی کے تمغے جیت کر کھیلوں کے اس بڑے ایونٹ میں شاندار کارکردگی کے ذریعے کیرالا کا وقار مزید بلند کیا۔ ترواننت پورم ایئرپورٹ کے حکام نے نوجوان شوٹر کا استقبال کیا اور ان کی کامیابی اور محنت کے اعتراف میں روایتی پوناڈا اوڑھا کر اور یادگاری تحفہ پیش کرکے انہیں اعزاز سے نوازا۔ ایئرپورٹ حکام نے کہا کہ ودرشا کی کامیابی نے کیرالا کو فخر کا موقع فراہم کیا ہے اور ان کے سفر کو ریاست کے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کے لیے ایک تحریک قرار دیا۔ ودرشا کی وطن واپسی کے موقع پر ایئرپورٹ انتظامیہ کی جانب سے انہیں خصوصی طور پر اعزاز سے نوازا گیا۔ وہ 2026 کے ایشیائی کھیلوں سے دو چاندی کے تمغے اپنے ساتھ وطن لوٹی ہیں۔ ان کی کامیابی نے کیرالا کے کھیلوں سے وابستہ حلقوں میں جشن کا ایک اور موقع فراہم کیا ہے اور بین الاقوامی شوٹنگ کے میدان میں ریاست کی بڑھتی ہوئی موجودگی کو اجاگر کیا ہے۔

چار کانسی کے تمغے بھی ہندوستان کے نام

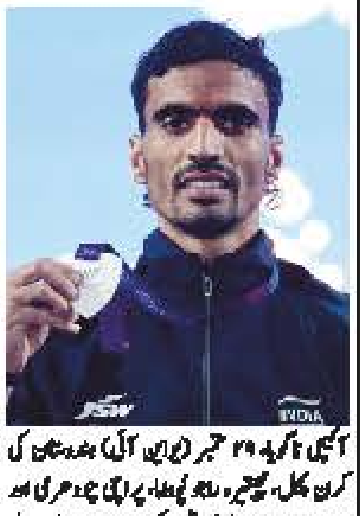

آکیچی ناگویا، ۲۹ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی کرن پہل، جیسمیرا، روپل چودھری اور وتھیا رام راج نے خواتین کی ۴×۴۰۰ میٹر ریلے میں طلائی تمغہ جیتا۔ ہندوستانی ٹیم نے فائنل میں ۳:۲۹.۳۹ کا وقت لیا۔ یہ آکیچی-ناگویا ۲۰۲۶ میں ایتھلیٹکس میں ہندوستان کا پہلا طلائی تمغہ ہے۔ بحرین نے ۳:۳۰.۸۱ کے وقت کے ساتھ چاندی اور چین نے ۳:۳۱.۷۳ کے وقت کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ گلویر سنگھ نے ۵۰۰۰ میٹر میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ گلویر سنگھ نے مردوں کی ۵۰۰۰ میٹر دوڑ میں ۱۳:۳۲.۷۵ کا وقت نکال کر کانسی کا تمغہ جیتا اور آکیچی-ناگویا ۲۰۲۶ میں اپنا تیسرا تمغہ حاصل کیا۔ وہ بحرین کے برہانو بلیو (۱۳:۳۰.۷۹) اور جاپان کے تومونوری ہاگیچی (۱۳:۳۱.۴۳) سے پیچھے رہے۔ انہوں نے ۱۵۰۰ میٹر اور ۱۰۰۰۰ میٹر میں چاندی کے تمغوں کے بعد کانسی کا تمغہ بھی اپنے نام کیا۔ اب وہ ان ایشین گیمز میں سب سے زیادہ انفرادی تمغے جیتنے والے ہندوستانی ایتھلیٹ ہیں۔ اس ایونٹ میں حصہ لینے والے دوسرے ہندوستانی ایتھلیٹ اونش سابلے نے ریس کی شروعات نہیں کی۔ مردوں کی ۴×۴۰۰ میٹر ریلے ٹیم نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ دھرم ویر چودھری، محمد انس یحییٰ، جے کمار اور وشال ٹی کے نے مردوں کی ۴×۴۰۰ میٹر ریلے میں ۳:۰۱.۶۱ کے وقت کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ جاپان نے ۳:۰۰.۰۰ کے وقت کے ساتھ طلائی اور قطر نے سیزن کے بہترین ۳:۰۰.۴۳ کے وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔ ہندوستان نے آخری مرحلے میں تھائی لینڈ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے وشال ٹی کے کی شاندار کارکردگی کی بدولت کانسی کا تمغہ یقینی بنایا۔ قومی ریکارڈ کے ساتھ مکسڈ ۴×۱۰۰ میٹر ریلے ٹیم نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ گرویندر ویر سنگھ، سنیہا ایس ایس، انیمیش کجور اور ابھینیا پر مشتمل ہندوستانی ٹیم نے ۴۱.۰۶ سیکنڈ کے قومی ریکارڈ کے ساتھ مکسڈ ۴×۱۰۰ میٹر ریلے میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ چین نے ۴۰.۰۷ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ طلائی اور تھائی لینڈ نے ۴۰.۸۴ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔ گرویندر ویر نے ہندوستان کو شاندار شروعات دلائی، جبکہ سنیہا نے دوسرے مرحلے میں اس رفتار کو برقرار رکھا۔ اس کے بعد ہر کھلاڑی نے اگلے مرحلے میں مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستان کو کانسی کا تمغہ دلایا۔ ہندوستانی ٹیم کا ۴۱.۰۶ سیکنڈ کا وقت سابقہ ۴۱.۳۴ سیکنڈ کے قومی ریکارڈ سے بہتر رہا۔ پوجا سنگھ نے خواتین کی ہائی جمپ میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ پوجا سنگھ نے خواتین کی ہائی جمپ میں ۱.۸۳ میٹر کی بہترین چھلانگ کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ ۱.۸۶ میٹر کی اونچائی عبور کرنے میں تین بار ناکام رہنے کے بعد انہیں کاؤنٹ بیک اصول کی بنیاد پر کانسی کا تمغہ ملا۔ قومی ریکارڈ ہولڈر ۱۹ سالہ پوجا نے ۱.۷۵، ۱.۸۰ اور ۱.۸۳ میٹر کی اونچائی پہلی ہی کوشش میں عبور کی اور پوڈیم پر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ خواتین کے ہیپٹاتھلون میں تانیا چودھری چھٹے، نندنی اگاسارا پانچویں نمبر پر رہیں۔ خواتین کے ہیپٹاتھلون میں ۵۸۳۵ پوائنٹس کی اپنی بہترین کارکردگی کے ساتھ چھٹے مقام پر رہیں، جبکہ ہم وطن نندنی اگاسارا ۵۷۸۳ پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر رہیں۔ دیو مینا پول والٹ میں قومی ریکارڈ کے ساتھ ساتویں نمبر پر۔ دیو مینا مردوں کے پول والٹ مقابلے میں ساتویں نمبر پر رہے۔ انہوں نے ۵.۵۰ میٹر کی اونچائی عبور کرکے اپنی بہترین کارکردگی پیش کی اور نیا قومی ریکارڈ قائم کیا۔

پلوامہ میں انٹر ڈویژن یوٹی سطح کے کبڈی مقابلوں کا آغاز

پلوامہ، ۲۹ ستمبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع پلوامہ میں ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر کے زیر اہتمام انٹر ڈویژن یوٹی سطح کے کبڈی مقابلوں کا آغاز ہوگیا۔ مقابلوں میں جموں اور کشمیر ڈویژن کی دو، دو ٹیمیں انڈر-۱۴ اور انڈر-۱۹ زمروں میں حصہ لے رہی ہیں۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس افسر پلوامہ جگدیش راج شرما نے مچھار میموریل گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول کے پرنسپل عبدالحمید کی موجودگی میں کیا۔ اس موقع پر محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے دیگر افسران اور ملازمین بھی موجود تھے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس افسر جگدیش راج شرما نے کہا کہ انٹر ڈویژن یوٹی سطح کا یہ کبڈی ٹورنامنٹ دو روز تک جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جموں اور کشمیر ڈویژن کی دو، دو ٹیمیں انڈر-۱۴ اور انڈر-۱۹ زمروں میں حصہ لے رہی ہیں اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گی۔ جگدیش راج شرما نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ کھیلوں کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور منشیات سمیت تمام سماجی برائیوں سے خود کو دور رکھیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی دلچسپی کے کھیل کو اپنائیں اور محنت و لگن کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کو نکھاریں، تاکہ مستقبل میں ضلعی، یوٹی اور قومی سطح کے مقابلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کا نام روشن کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر مواقع فراہم کرنے اور ان کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کر رہا ہے۔ اس موقع پر مچھار میموریل گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول کے پرنسپل عبدالحمید نے کہا کہ ان کے ادارے کے طلبہ کے اندر کھیلوں کے میدان میں غیر معمولی صلاحیتیں موجود ہیں، جنہیں نکھارنے کے لیے اسکول انتظامیہ ہر ممکن تعاون فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل طلبہ کی جسمانی صحت بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ان میں نظم و ضبط، خود اعتمادی، قیادت اور ٹیم ورک جیسی اہم صلاحیتوں کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے اسکول گراؤنڈ میں یوٹی اور صوبائی سطح کے کھیلوں کے مقابلوں کے کامیاب انعقاد کے لیے اسکول انتظامیہ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے ساتھ بھرپور تعاون کر رہی ہے۔

برن ہال اسکول میں ایلوسیڈیشن ڈے کا انعقاد

سرینگر، ۲۹ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: برن ہال اسکول میں یو کے جی جماعت کے طلبہ کے لیے ایلوسیڈیشن ڈے (ELUCIDATION DAY) کا انعقاد ۲۹ ستمبر ۲۰۲۶ کو اسکول آڈیٹوریم میں کیا گیا۔ تقریب کا مقصد کم عمر طلبہ کی تعلیمی و تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک مناسب پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا۔ اس موقع پر طلبہ نے مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیا اور اپنے اعتماد اور صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ انتظامیہ نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کی سرگرمیاں بچوں میں خود اعتمادی، اظہارِ خیال اور اجتماعی طور پر کام کرنے کی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تقریب کے دوران اساتذہ نے بھی طلبہ کی رہنمائی کی اور ان کی کاوشوں کو سراہا۔ ایلوسیڈیشن ڈے کے انعقاد سے طلبہ کو اپنی تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کا موقع ملا۔

گاندربل میں والی بال ٹورنامنٹ کا شاندار اختتام

گاندربل، ۲۹ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے ہوپ ایکشن پروگرام (سی اے پی) کے تحت گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کنڈ میں منعقد کیا گیا والی بال ٹورنامنٹ شاندار گرینڈ فائنل کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ اختتامی مقابلے کو کھیلوں کے شائقین، مقامی نوجوانوں اور تماشائیوں کی بڑی تعداد نے دیکھا۔ اختتامی تقریب میں ایس ڈی پی او کنگن راجیو رینہ، جے کے پی ایس، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کنڈ کے پرنسپل، ایس ایچ او کنڈ اور پولیس کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اعصاب شکن فائنل مقابلے میں منڈھ اسپائکرز بروال نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ماہر گنڈ ول کو مسلسل دو سیٹس میں ۲-۰ سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلہ پرجوش اور مسابقتی رہا۔ ٹورنامنٹ نے مقامی نوجوانوں کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ نظم و ضبط، ٹیم ورک، کھیلوں کے جذبے اور صحت مند تفریح کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس اقدام کا مقصد کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں کو مثبت اور بامعنی سرگرمیوں سے جوڑنے کے علاوہ پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانا بھی تھا۔ پولیس نے ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی تمام ٹیموں، کھلاڑیوں، منتظمین اور تماشائیوں کی بھرپور شرکت اور کھیلوں کے جذبے کو سراہا۔

بانڈی پورہ نے خطاب جیت لیا

بانڈی پورہ، 29 ستمبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس بانڈی پورہ کے زیر اہتمام ایس کے اسٹیڈیم بانڈی پورہ میں منعقدہ انٹر ڈسٹرکٹ یوٹی سطح کے انڈر-17 بوائز ہینڈ بال مقابلے کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئے۔ فائنل میں دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے کے ساتھ چیمپئن شپ کا اختتام ہوا۔ فائنل مقابلے میں بانڈی پورہ نے بارہمولہ کو شکست دے کر انڈر-17 بوائز ہینڈ بال کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ میزبان ٹیم نے ہوم گراؤنڈ پر شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔ فائنل مقابلے میں دونوں ٹیموں کے درمیان بھرپور مسابقت، عزم اور معیاری ہینڈ بال دیکھنے کو ملا۔ تیسری پوزیشن کے لیے کھیلے گئے مقابلے میں جموں نے اودھم پور کو شکست دے کر مقابلے میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ مقابلوں کے کامیاب انعقاد اور اختتام سے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر کے اس عزم کی عکاسی ہوتی ہے کہ نوجوان کھلاڑیوں کو مسابقتی پلیٹ فارم اور اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے بھرپور مواقع فراہم کیے جائیں۔ ایس کے اسٹیڈیم میں کئی روز تک جاری رہنے والے ہینڈ بال مقابلوں کے دوران کھلاڑیوں میں بھرپور جوش و خروش، کھیل کا جذبہ، اسپورٹس مین اسپرٹ اور مسابقتی عزم دیکھنے کو ملا۔

پولیس اسپورٹس فیسٹیول کا شاندار اختتام

سوپور، 29 ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے سوپور میں ہوپ ایکشن پروگرام (سی اے پی) کے تحت منعقد کیا گیا ہے کے پولیس اسپورٹس فیسٹیول 2026-27 منگل کے روز خوشحال اسپورٹس اسٹیڈیم سوپور میں شاندار اختتامی تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ تقریب کے ساتھ ہی پولیس ضلع سوپور میں تقریباً 20 روز تک جاری رہنے والی مختلف کھیلوں کی سرگرمیوں کا بھی اختتام ہوا۔ فیسٹیول میں مرد و خواتین سمیت تقریباً 1500 کھلاڑیوں نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ پولیس ضلع سوپور کے مختلف مقامات پر کرکٹ، والی بال، ہینڈ بال، کبڈی، کھو کھو، سائیکلنگ اور ایتھلیٹکس سمیت آٹھ مختلف کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے گئے، جنہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور مسابقتی ماحول میں اپنی قابلیت منوانے کے مواقع فراہم کیے۔ اختتامی تقریب کے دوران ڈورو والی بال کلب اور سیلو والی بال کلب کے درمیان دلچسپ فائنل کھیلا گیا۔ دونوں ٹیموں کے کئی کھلاڑی یوٹی اور قومی سطح پر بھی نمائندگی کر چکے ہیں۔ سنسنی خیز مقابلے کے بعد ڈورو والی بال کلب نے کامیابی حاصل کر کے ٹائٹل اپنے نام کیا، جبکہ سیلو والی بال کلب رنر اپ رہا۔ کرکٹ کا فائنل اس سے قبل کھیلا گیا، جس میں لالہ الیون سوپور نے وٹلہ بوائز بنڑاو کو شکست دے کر چیمپئن شپ کا ٹائٹل اپنے نام کیا۔ گرینڈ فائنل تقریب میں کھلاڑیوں، طلبہ، نوجوانوں اور عام لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

سائیکلنگ چیمپئن شپ کے لیے سائیکلنگ ٹیم کی اسکریننگ مکمل

جموں، ۲۹ ستمبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ۲۳ویں قومی MTB سائیکلنگ چیمپئن شپ کے لیے جموں و کشمیر کی سائیکلنگ ٹیم کی اسکریننگ مکمل جموں، ۲۹ ستمبر: جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل نے ایم۔اے۔ اسٹیڈیم، جموں میں جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری سائیکلنگ ٹیم کی اسکریننگ کا انعقاد کیا۔ یہ ٹیم ۱ سے ۴ اکتوبر ۲۰۲۵ تک اوڈیشہ میں منعقد ہونے والی ۲۳ویں قومی MTB سائیکلنگ چیمپئن شپ میں شرکت کرے گی۔ اسکریننگ کا انعقاد جموں کے ڈویژنل اسپورٹس آفیسر جناب بشیر احمد کی نگرانی میں کیا گیا، جبکہ جناب انیل وڈارا، منیجر، اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے معاون عملے نے بھی اس عمل میں تعاون کیا۔ سائیکلنگ ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر (CAJK) کی جانب سے ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری جناب اوم پرکاش شرما اور ڈسٹرکٹ جموں سائیکلنگ ایسوسی ایشن کے رکن و تجربہ کار سائیکلسٹ جناب مدن لال بھی اسکریننگ کے دوران موجود رہے۔ جناب گرپریت سنگھ، سائیکلسٹ اور جموں و کشمیر ٹیم کے باضابطہ کوچ کم منیجر، چیمپئن شپ میں ٹیم کے ہمراہ ہوں گے۔ منتخب سائیکلسٹ، خواتین ایلیٹ: ۱۔ الفت مشتاق، مردوں کا انڈر-۲۳: ۲۔ محمد طاہر، ۳۔ آیوش ایرول، جونیئر بوائز: ۴۔ آریان ورما، ۵۔ ٹی ی اوم، ۶۔ واسودیو، سب جونیئر بوائز: ۷۔ تکیت، انڈر-۱۴ بوائز: ۸۔ لقمان، اس موقع پر عہدیداران نے منتخب سائیکلسٹوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے آئندہ قومی MTB سائیکلنگ چیمپئن شپ کے لیے ٹیم کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ قومی سطح پر جموں و کشمیر کی ٹیم کی شرکت سے نوجوان سائیکلسٹوں کو مسابقتی تجربہ حاصل ہونے اور یونین ٹیریٹری میں سائیکلنگ کے فروغ میں مزید مدد ملنے کی توقع ہے۔ سائیکلنگ ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر نے نچلی سطح سے سائیکلنگ کو فروغ دینے اور باصلاحیت سائیکلسٹوں کو قومی اور اعلیٰ سطح کے مقابلوں میں شرکت کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

سائیکل پولو فیڈریشن کپ اختتام پذیر

سرینگر، ۲۹ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: تاریخی پولو گراؤنڈ سرینگر میں چار روزہ ۴۰ویں سینئر مرد اور ۱۶ویں سینئر خواتین سائیکل پولو فیڈریشن کپ ۲۰۲۶-۲۷ منگل کے روز اختتام پذیر ہو گیا۔ چیمپئن شپ میں ملک بھر سے ۲۲۰ سے زائد کھلاڑیوں، آفیشلز اور رضاکاروں نے شرکت کی۔ اختتامی تقریب میں رکن پارلیمنٹ جناب آغا سید روح اللہ مہدی مہمان خصوصی تھے۔ اس موقع پر سائیکل پولو فیڈریشن آف انڈیا (سی پی ایف آئی) کے انڈین چیف کمشنر احمد لالائی، صدر سویدرو ملک، جنرل سیکریٹری سی کے پانڈے، لیجنڈز اسکول کے چیئرمین عمران شاہ، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے فزیکل ایجوکیشن ٹیچر مرزا وار، شنگل کے ایم ڈی عمران شاہ، سی پی ایف آئی کے ٹیکنیکل چیئرمین ایم ایل نائک، جے کے سی پی اے کے صدر ولایت حسین اور جنرل سیکریٹری شیخ ذوالفقار سمیت دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ مردوں کے زمرے میں بھارتی فوج نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارتی فضائیہ کو شکست دے کر چیمپئن شپ کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا، جبکہ بھارتیہ ریل آری نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ خواتین کے زمرے میں چھتیس گڑھ نے چیمپئن شپ کا اعزاز حاصل کیا، جبکہ کیرالہ رنر اپ اور اتر پردیش نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ادارے کی ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔
نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔
(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ لوکل سپورٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک جذبہ کے ساتھ شائع کرتا ہے اور کسی قسم کی فیس وصول نہیں۔ کھلاڑی اور منتظمین حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے اطمینان کر لیں۔ (ادارہ)
مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

طلبہ کا کراٹے چیمپئن شپ میں شاندار مظاہرہ

سرینگر، ۲۹ ستمبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: پی ایم شری گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول (بی ایچ ایس ایس) راولپورہ، سرینگر کے طلبہ نے پروونشل سطح کی بین ضلعی کراٹے چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر چھ تمغے حاصل کر کے ادارے کا نام روشن کیا۔ ان میں دو چاندی اور چار کانسی کے تمغے شامل ہیں۔ چیمپئن شپ کے دوران اسکول کے طلبہ نے اپنی صلاحیت، نظم و ضبط، عزم اور کھیلوں کے جذبے کا شاندار مظاہرہ کیا۔ تمغے حاصل کرنے والے طلبہ میں اشتیاق (اشتیاق میر) نے انڈر-۱۴، جماعت ششم میں چاندی کا تمغہ، حیدر علی نے انڈر-۱۴، جماعت ہشتم میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اسی طرح زین العابدین نے انڈر-۱۹، جماعت یازدہم میں کانسی، محمد طارق نے انڈر-۱۹ میں کانسی، عرفان جان نے انڈر-۱۷ میں کانسی جبکہ سکان نے انڈر-۱۷ زمرے میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ طلبہ کی اس کامیابی پر اسکول کی پرنسپل شفیقہ احمد، اسپورٹس شعبے، تدریسی و غیر تدریسی عملے اور طلبہ نے تمام تمغہ جیتنے والوں کو مبارکباد پیش کی اور ان کی محنت، لگن اور مستقل مزاجی کو سراہا۔ اس موقع پر اسکول انتظامیہ نے کہا کہ کھیل طلبہ میں نظم و ضبط، خود اعتمادی، ٹیم ورک اور قائدانہ صلاحیتوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ادارہ طلبہ کو کھیلوں اور تعلیمی میدان میں اپنی صلاحیتیں نکھارنے کے لیے مسلسل مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اسکول کی پرنسپل شفیقہ احمد نے اپنے بیان میں کہا کہ ادارے کے طلبہ مختلف شعبوں، بالخصوص کھیلوں میں، نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور بہترین نتائج حاصل کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں اسکول کے مزید طلبہ ریاستی و یوٹی سطح کی ٹیموں میں جگہ بنائیں گے اور نہ صرف اسکول بلکہ جموں و کشمیر کے لیے بھی تمغے حاصل کر کے نام روشن کریں گے۔

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781